انوارِ رنجانیہ

مصباح الاعداد

انوار زنجانیہ

مصباح الاعداد

ون نمبر: ۳۰۲۲۲۷
۳۰۱۱۱۶

ہماری مایہ ناز فلکیاتی مطبوعات

اِستخارہ سجادیہ
مصنفہ حضرت مولانا نجم الحسن صاحب کراروی
حضور سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کا ایک زندہ معجزہ ہے ... اور مومنین کے مختلف مشکل اور مسئلہ پر رہنمائی کر سکتے
ہدیہ مجلد

اِستخارہ قرآنیہ مع صدری مجربات
مترجمہ: حضرت منجم اعظم صاحب
شیخ عارف محی الدین ابن عربی قدس سرہ العزیز کا نادر روزنامہ قرآنی فالنامہ ہے جس میں ہر انسان اپنے سوال کا جواب آیات قرآنی سے حاصل کر سکتا ہے!
ہدیہ مجلد

مصباح الجفر حصہ اول
حصہ دوم (زیر طبع)
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
اہل مقصود میں کا پاکیزہ علم جفر سیکھنے کے لیے اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ فرماتے ہیں کہ اس سے بہتر کتاب علم جفر کی میری نظر سے نہیں گزری ہے اس کے پڑھنے سے مقصد تک رسائی ہو سکتی ہے
قیمت مجلد:

سحرِ اسود
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب زنجانی
کالے جادو پر اس سے بہتر آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی دنیا کی ایک درجن سے زائد قوموں کے کالے جادو کے اعمال تفصیل سے درج ہیں ... تسخیر اور ... عملیات کا بیش بہا خزانہ ہے۔ قیمت مجلد:

مصباح النجوم
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
علم نجوم ... اور ... علم الاعداد کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں زائچہ تیار کر سکتے ہیں اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت

مصباح الاعداد
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
علوم فلکیات کا دارومدار بڑی حد تک اعداد کی مختلف قدروں پر ہی ہے علم الاعداد علم جفر کی مشہور و معروف شاخ کا نام ہے۔ اگر آپ اعداد مفردہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشگوئی کرنے کے متعدد طریقے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مصباح الاعداد کا مطالعہ کریں۔ قیمت

مفاتیح الغیب (اردو ایڈیشن)
حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف اقدس جو غیب کی کلید ہے۔ اس فالنامہ کے جوابات جناب امام عالی مقام دیتے ہیں محمود جعفر نوری نے اس معجز نما فالنامہ کے احکام پر ... کے ظلمت کدہ کو نور شکنی سے منور کیا ... ایک ... جعفری طریقہ اس پر ... طباعت عکسی۔

مصباح الفراست
مصنفہ حضرت منجم اعظم
المشہور دنیا والوں کے ہاتھ: یہ کتاب حضرت قبلہ منجم اعظم کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس نے دنیائے دست شناسی میں ایک نئی راہ کھول دی ہے ... دست شناسی کے حصول فن کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی مدد سے ہاتھ کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور مستقبل کیا ہے۔ قیمت مجلد

آپ کی تاریخ ولادت؟
یہ کتاب آپ کو نجومی سے بے نیاز کر دے گی۔ آپ گھر بیٹھے ہی اپنے ماضی، حال اور مستقبل سے آگاہ ہو سکیں گے
مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب
قیمت مجلد

منیجر
مکتبہ آئینہ قسمت

وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمت البر والبحر

مصباح الاعداد

مصنفہ

منجم اعظم [redacted] حسین شاہ زنجانی

مکتبۂ آئینہ قسمت

۱۲۵ - ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی نمبر ۱۵

lotes for Organic Chemistry Practical

tandard Solution is one whose strength is Known.

lormal Solution is one which contains one gram equivalent of the dissolved in one litre of solution.

gram equivalent is meant the amount of substance corresponding m atom of hydrogen.

letter N is used for normal So N means normal, N 10 deci-normal

پیش لفظ

ممکن ہے کہ بعض ناظرین باتمکین "علم الاعداد" کو زمانہ حال کی ایجاد خیال کریں لیکن یہ دراصل بہت قدیم علم ہے اور پرانے زمانہ کی آرین - عبرانی - یونانی اور مصری قوموں میں اس کا بہت رواج تھا یورپ نے جہاں بعض قدیم علوم کو نشاۃ ثانیہ بخشی وہاں انہوں نے علم الاعداد" کو بھی اس طرح نئے سانچے میں ڈھالا کہ آج یہ بالکل نیا علم نظر آتا ہے۔

جس طرح علمِ نجوم کا تعلق ستاروں کی خاصیت سے ہے اسی طرح "نیومرالوجی یا علم الاعداد کا انحصار اعداد کی مختلف خاصیتوں پر ہے اس علم میں ایک سے نو تک جو اعداد ہیں ان کے مختلف خواص حکمائے قدیم نے مقرر کئے ہیں۔

اعداد کی خاصیتوں کا تعلق کس طرح ہوا؟ اس پر سردست بحث کرنا نہیں چاہتا کیونکہ یہ موضوع میرے مقصد سے خارج ہے اور نہ یہ

مختصر کتاب اس طویل تاریخی بحث کی متحمل ہو سکتی ہے صرف اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ عبرانیوں اور یونانیوں نے اس فن کو خاص ترقی دی ہے اور اس کے بعد عربوں کی معارف نوازی نے "علم الاعداد" میں چار چاند لگا دیئے صرف یہی نہیں کہ عربوں نے علم الاعداد کو فروغ دے کر جفر ایسے وسیع علم کی مستقل بنیادیں قائم کر دیں بلکہ انہوں نے اعداد سے مختلف علمی کام لیے اس کتاب میں صرف علم الاعداد سے متعلقہ اصول وقواعد بیان کیئے گئے ہیں علم جفر سے ان کا کوئی تعلق نہیں علم جفر پہ انشاء اللہ العزیز ایک الگ رسالہ تحریر کیا جائے گا۔

"وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْن"

منجم اعظم

باب ۱

اعداد کی خاصیتیں

ہندوستان کے قدیم حکیموں نے نظام شمسی کے مطابق ایک عدد کو ایک ستارے سے منسوب کیا تھا اور اسی اعتبار سے اعداد کی خاصیتیں قائم کی تھیں اس اجمال کی تفصیل اس طرح ہے۔

عدد ۱ یہ شمس سے تعلق رکھتا ہے اس کی خاصیت یہ ہے،،
اقتدار، حکومت، جاہ وجلال وغیرہ۔

عدد ۲ یہ عدد سیارہ قمر سے تعلق رکھتا ہے چونکہ زوج ہے اس لیے یہ جنسیت وحقیقت کی ضد اس میں پوشیدہ رہتی ہے مثلاً ہستی و نیستی نر و مادہ۔ دن رات نفی و اثبات وغیرہ اس عدد کی خاصیت ہے فراق و وصال، انقلاب پیدائش و افزائش۔

عدد ۳ یہ عدد نظام شمسی میں سیارہ مریخ سے تعلق رکھتا ہے حکمائے ہند نے اسے جسم وعقل و روح کی تثلیث سے نسبت دی ہے لہذا اس کی خاصیت بھی وسعت ترقی اور کمال ہے۔

عدد ۴ یہ عدد ستارہ عطارد سے منسوب اور اس کا تعلق مادی دنیا سے ہے لہذا اس کی خاصیت ہر قسم کی دنیاوی ترقی ہے۔

عدد ۵ اس عدد کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے حکمائے قدیم نے اسے قوتِ جاذبہ سے نسبت دی ہے اور اس عدد کی خاصیت ہے دلکشی، شہرت، انصاف وغیرہ۔

عدد ۶ یہ عدد ستارہ زہرہ سے منسوب ہے اور اس کا تعلق اشتراک والتفات باہمی سے ہے اور اس کی خاصیت ہے خوبصورتی عیش وعشرت، ازدواجی مسرت وغیرہ۔

عدد ۷ نظام شمسی میں اس عدد کا تعلق سیارہ زحل سے ہے حکمائے قدیم کی نگاہ میں سات کے عدد کو بہت عظمت حاصل ہے لہذا اس کی خاصیت ترقی۔ عروج اور تکمیل رکھی گئی ہے۔

عدد ۸ یہ عدد نظام شمسی میں راس سے تعلق رکھتا ہے اور تخریب ونیستی کا عدد ہے اس کی خاصیت ہے بربادی، بدامنی دیوانگی۔ گمراہی وغیرہ۔

عدد ۹ یہ عدد ذنب سے منسوب ہے اور معاد سے تعلق رکھتا ہے اس کی خاصیت ہے زوال کے بعد عروج ۔ نئی چیز کی پیدائش ۔ خوشگوار انقلاب وغیرہ۔

اعداد کی مجمل خاصیتیں

قدیم حکمائے ہند نے خاص اعداد کے متعلق جو نظریہ پیش کیا تھا وہ کم وبیش تمام قوموں میں مشترک ہے سہولت ناظرین کے خیال سے ان اعداد کی مجمل خاصیتیں ذیل میں یکجا تحریر کی جاتی ہیں۔

عدد	خاصیت
۱	نام ونمود کی خواہش۔ اقتدار پسندی۔ عظمت ۔ حکومت خود رائی تکبر خود اعتمادی ۔
۲	شبہات ، انقلاب ، سیاحت ، دنیاوی و روحانی تعلقات جذبات ، شہوت پرستی ۔
۳	ترقی ۔ کامیابی ۔ دولت مندی۔ وسعت ۔ عروج ، مالی منفعت ۔
۴	خواہشات کی تکمیل ، جائیداد، شہرت ،عزت، مال واملاک
۵	سیرو سیاحت دماغی وذہنی قابلیت، موقع شناسی، دلیل، حجت
۶	ازدواجی مسرتیں۔ دوسروں کے ساتھ ہمدردی عیش ونشاط رقص وسرود، حسن پرستی، ذوق سلیم، میل محبت ۔

خاصیت	عدد
تجارت، دانشمندی، لین دین، تکمیل مقاصد، لوگوں سے معاہدے	۷
زوال، ناکامی، بربادی، شورش پسندی، ناخوشگوار، انقلاب موت۔ نقصان۔ بیماری۔	۸
جوش عمل، نئی زندگی، نیا عروج، ذہانت، جنگ، اقتدار کی خواہش، آگے بڑھنے کا شوق	۹

باب ۲

اعداد کا حصول

اعداد دو طریقوں سے حاصل کیئے جاتے ہیں یا تو تاریخ پیدائش سے یا نام سے بقاعدہ ابجد جو کچھ اعداد حاصل ہوں ان کی ہمیشہ اکائیاں بنا لینا چاہیئے مثلاً ایک شخص جاوید نصیر ۶ نومبر ۱۹۳۶ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۶ — ۱۱ — ۱۹۳۶

۲۷ = ۶ + ۱ + ۱ + ۱ + ۹ + ۳ + ۶

۲۷ کی اکائیاں بنالیں ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوتے اس طرح معلوم ہوا کہ اس شخص کی پیدائش کا عدد نو ہے لہٰذا اس عدد کی خاصیت کے مطابق اس کی جوش عمل زیادہ ہوگا وہ نیا عروج حاصل کرے گا جنگجو ہوگا اس کو اقتدار کی خواہش ہوگی اور ہمیشہ ترقی کا متمنی رہے گا۔

نام کے اعداد بحساب ابجد حاصل کیے جاتے ہیں ابجد کا حساب اس طریقہ پر ہے :-

ا ب ج د ـ ہ و ز ـ ح ط ی
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰
ک ل م ن ـ س ع ف ص ـ ق ر ش ت
۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰
ث خ ذ ـ ض ظ غ
۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

چونکہ علم اعداد میں زیادہ تر اکائیوں سے کام لیا جاتا ہے اس لیے دہائیوں اور سینکڑوں کو بھی اکائی سمجھنا چاہیئے مثلاً غ کے اصل اعداد ۱۰۰۰ ہیں لیکن اعداد میں اس کا ایک عدد لیا جائے گا اور اسی طرح کے چار سو کے بجائے صرف ۴ عدد لیے جائیں گے ناظرین کی سہولت کے لیے ہم اعداد حروف کا نقشہ درج ذیل کرتے ہیں -

اعداد	حروف
۱	ا ی ق غ
۲	ب ک ر
۳	ج ل ش
۴	د م ت

اعداد	حروف
۵	ہ ن س
۶	و س خ
۷	ز ع ذ
۸	ح ف ض
۹	ط ص ظ

نام کے اعداد

اگر ہمیں جاوید نصیر کے نام کا عدد حاصل کرنا ہے تو مطلوبہ عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا ،

ج	۳	ن	۵
ا	۱	ص	۹
و ی	۶ ۱	ی	۱
د	۴	ر	۲

کل میزان ۳۲

۳۲ کو اکائی میں تبدیل کیا تو ۲ + ۳ = ۵ ہوتے لہٰذا جو کچھ خاصیتیں ۵ کے عدد کی ہیں وہ جاوید نصیر کے نام رکھنے والے شخص کے کیریکٹر سے ظاہر ہوں گی یعنی وہ سیر و سیاحت کا شوقین ہوگا ذہین ہوگا موقع شناسی سے ترقی کرے گا ازدواجی زندگی اچھی گذارے گا۔

وقت پیدائش سے اعداد کا حصول

سن اور تاریخ پیدائش سے ہم عدد حاصل کرنیکا طریقہ اوپر بیان کر چکے ہیں لیکن اس سے زندگی کا صرف مجمل خلاصہ ظاہر ہوتا ہے لہذا مزید تفصیلات حاصل کرنیکے لیے دن اور وقت پیدائش کے اعداد کا بھی لحاظ رکھنا چاہیئے مثلاً جاوید نصیر جمعہ کے دن ڈھائی بجے سہ پہر کے وقت پیدا ہوا ہے تو دن اور وقت پیدائش کے اعداد اس طرح حاصل کیے جائینگے

دن جمعہ منسوب بہ سیارہ زہرہ اس کی عددی قیمت مثبت یعنی دوپہر ۶ ہے اور منفی قیمت (بعد دوپہر) ۹ ہے چونکہ جاوید نصیر دوپہر کو پیدا ہوا ہے لہذا یوم پیدائش کے اعداد ۶ ہی لیے جائیں گے۔

وقت پیدائش ڈھائی بجے دوپہر ہے اس وقت جمعہ کے دن سیارہ مریخ کا دور تھا جس کی منفی قیمت بعد از دوپہر ۵ ہے۔

لہذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ہوا ۶ + ۵ = ۱۱ اب گیارہ کو اکائی میں بدل دینے سے عدد ۲ حاصل ہوا۔

جاوید نصیر کی تاریخ پیدائش کا عدد ۹ نام کا عدد ۵ اور وقت ولادت کا عدد ۲ ہے۔ لہذا جہاں ۹ اور ۵ کی خاصیتیں شمار کی جائیں گی وہاں عدد ۲ کی خاصیتوں پر بھی نگاہ رکھی جائے گی جو یہ ہیں۔ "شبہات انقلابات، سیاحت، ذہنی و روحانی تعلقات اور جذبات و شہوت پرستی

ان تینوں اعداد ۹ - ۵ - ۲ سے ایک تیسرا اور بھی پیدا ہوتا ہے ۹ + ۵ + ۲ = ۱۶ اور ۶ + ۱ = ۷ ہے لہذا جاوید نصیر کی عددی قدروں کو

شمار کرتے وقت عدد ۷ کو بھی ذہن میں رکھا جانا نہایت ضروری ہوگا چنانچہ جاوید نصیر کا عددی تجزیہ حسب ذیل ہوگا، جاوید نصیر میں جوش عمل کی خاصیّت موجود ہے وہ ایک ذہین انسان ہے لیکن بعض اوقات جنگجو بھی ہو جاتا ہے اسے آگے بڑھنے یعنی ترقی کرنے کا شوق ہے اور اقتدار کی خواہش کا مادہ اس میں فطری طور پر موجود ہے بعض وقت اس کے دل میں طرح طرح کے شبہات جگہ لے لیتے ہیں۔ اور وہ جذبات پرستی میں ڈوب جاتا ہے لیکن اسکے باوجود وہ ایک حسن پرست ذوقِ سلیم رکھنے والا انسان ہے اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ پیش آنے والا ہے۔ اس کی زندگی انقلاب کا ایک مرقع ہوگی لیکن وہ اپنی اکثر خواہشات کو مکمل کر سکے گا وہ کافی سیاحت کرے گا وہ اپنی ہر ناکامی کے بعد ایک نیا عروج اور نئی زندگی حاصل کرے گا اس کی زندگی اکثر میل محبّت عیش و نشاط رقص و سرور میں گزرے گی اس ازدواجی مسرتیں حاصل ہوں گی وہ جائیداد بھی بنائے گا۔ شہرت عزت مال املاک کا مالک ہوگا وہ ہر طرح کے دنیاوی اور روحانی تعلقات میں ایک کامیاب انسان ثابت ہوگا۔"

باب ۳

اعداد اور مستقبل

اعداد کی مجمل خاصیتیں پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہیں ان کی تاثیرات سے کسی شخص کے مستقبل کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے مستقبل کو جانچنے کے لیے "علم الاعداد" کو ایک اور طریقہ سے بھی مطالعہ کیا جاتا ہے وہ اس طرح کہ جس شخص کی عددی قدروں کو معلوم کرنا ہو اس کا نام سب سے پہلے اس طرح لکھ لیں کہ اس کے حروف الگ الگ ہو جائیں پھر ان حروف کو پچھلے باب میں بیان شدہ طریقہ سے اعداد میں تبدیل کر لیں اس کے بعد ان اعداد میں تاریخ پیدائش کے اعداد جمع کریں۔

مثال :- جاوید نصیر متولدہ ۶ نومبر ۱۹۳۶ء

ج	ا	و	ی	د	ن	ص	ی	ر
۳	۱	۶	۱	۴	۵	۹	۱	۲
۶	۳	۹	۱	۱	۱	۶		
۹	۴	۵	۳	۵	۶	۵	۲	۲

اب ان اعداد کو مسلسل جمع کرتے ہوتے سطور اعداد پیدا کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جاتے گا۔

۲ ۲ ۵ ۶ ۵ ۳ ۵ ۴ ۹
۴ ۷ ۲ ۲ ۸ ۸ ۹ ۴
۲ ۹ ۴ ۱ ۷ ۸ ۴
۲ ۴ ۵ ۸ ۶ ۳
۶ ۹ ۴ ۵ ۹
۶ ۴ ۹ ۵
۱ ۴ ۵
۵ ۹
۵

اس طرح انسان کی کل زندگی کی مدت کا بھی اندازہ ہو سکتا ہے یعنی ہر سطر کا عدد معلوم کرلو اور پھر جملہ اعداد کو جمع کے ہندسوں کو آپس میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو حاصل جمع میں شامل کر لو یہ کل زندگی ہوگی۔

شکل
۵ = ۴۱ = ۲ + ۲ + ۵ + ۶ + ۵ + ۳ + ۵ + ۴ + ۹
۸ = ۴۴ = ۴ + ۷ + ۲ + ۲ + ۸ + ۸ + ۹ + ۴
۸ = ۳۵ = ۲ + ۹ + ۴ + ۱ + ۷ + ۸ + ۴
۱ = ۱۰ = ۲۸ = ۲ + ۴ + ۵ + ۸ + ۶ + ۳
۶ = ۳۳ = ۶ + ۹ + ۴ + ۵ + ۹
۶ = ۲۴ = ۶ + ۴ + ۹ + ۵
۱ = ۱۰ = ۱ + ۴ + ۵
۵ = ۱۴ = ۵ + ۹
۵ = ۵ = ۵
۴۵

حاصل جمع کل ۴۵ ہوتے اب ۴ کو ۵ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۲۰ ہوتے ۴۵ میں ۲۰ کو جمع کیا تو ۶۵ ہوتے لہذا کل زندگی جاوید نصیر کی ۶۵ سال کی ہوگی۔

اب جاوید نصیر کی زندگی مشمولہ ۶۵ سال کا حال یوں معلوم ہوگا کہ مندرجہ بالا عمل میں نو اعداد ۵ - ۸ - ۸ - ۱۰ - ۶ - ۶ - ۱ - ۵ - ۵ تو نو سطور سے حاصل ہوتے اور ۲۰ حاصل جمع کے اعداد کو مضروب کرکے حاصل ہوتے چنانچہ جاوید نصیر کی ۶۵ سالہ زندگی کے دس دور ہوئے اور پہلے ۵ سال میں عدد ۵ کارفرما رہے گا دوسرے ۸ سال میں عدد ۸ کارفرما رہے گا اسی طرح عدد ۱۰ والے دور میں عدد ایک کارفرما رہے گا کہ دس کا جمل ایک ہے اور آخری دور جو کہ بیس سال کا ہے اس میں عدد دو کارفرما رہے گا اب اعداد کی کارفرمائی کے مندرجہ ذیل تفصیلات سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

عدد	زندگی کا حال
۱	انانیت اور استبداد کا غلبہ رہے گا اپنے فرائض کو پہچانے گا اور لوگوں کو دغا نہیں دے گا داہنی آنکھ میں کسی خرابی کا اندیشہ ہے ویسے جسمانی صحت عام طور پر اچھی رہے گی لیکن قلب کی شکایات اکثر پیدا ہوں گی
۲	مزاج میں تلون بہت ہوگا اور اس تلون کے باعث اپنے

عدد	زندگی کا حال
	بنائے کاموں کو بھی بگاڑے گا سفر بہت کرے گا عورتوں کی جانب رجحان طبیعت زیادہ رہے گا لیکن اس کو محبت میں کامیابی مشکل سے ہوگی اس کے پاس روپیہ کم ہوگا عدم استقلال کے باعث ایک مقام پر کم رہے گا۔
۳	خیالات بلند اور امیرانہ ہوں گے مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے لیکن ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا جسمانی صحت کمزور رہے گی
۴	روپیہ کی فراوانی ہو تجارت میں اضافہ عہدہ و مرتبہ میں زیادتی ہوگی بزرگان اور افسران مہربان ہوں، اسباب راحت حاصل ہو اپنی خواہشات کو مکمل کرے۔
۵	چھوٹے بچوں سے محبت رہے اپنے متعلقین سے رغبت رہے گی قوت حافظہ کمزور رہے گی طبیعت کا رجحان تجارت کی طرف رہے گا فالج اور لقوہ کا اندیشہ ہے عیش و عشرت کا شائق رہے گا۔
۶	زندگی امن و راحت سے گزرے گی جذبات و شہوت پرستی کا غلبہ رہے گا جنگ سے گھبرائے گا طبیعت ہمیشہ صلح کی جانب مائل رہے گی فنون لطیفہ۔ رقص و سرور کی طرف رجحان زیادہ رہے گا کسی خاتون سے منفع کی امید ہے۔

عدد	زندگی کا حال
۷	امراض شکم و سینہ لاحق ہونے کا اندیشہ ہے دوستوں کے ساتھ تعلقات خوشگوار نہیں رہیں گے خودستائی اور خوشامد طلبی کا مادہ زیادہ ہو جائے گا لیکن فیضان الٰہی کا حصول ضرور ہوگا
۸	زندگی غم و مصیبت و عسرت میں بسر ہوگی امیدوں میں ناکامی ہوگی وہ دوسروں کی مدد سے بھی اپنی حالت بہتر بنا سکتا ہے وہ احسان فراموشی کو اپنا شعار بنا لیتا ہے اور جو شخص اس کے ساتھ احسان کرے اسی کو دغا دیتا ہے وہ غلط قسم کی روحانی دعاوی بھی کرنے لگتا ہے۔
۹	جسمانی صحت اچھی رہتی ہے لیکن گھر میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے یا اندرون خانہ زبردست لڑائی یا کوئی حادثہ رونما ہو دماغی شکایات بھی لاحق ہونے کا خطرہ ہے لیکن اس دور میں انسان راست بازی اور معاملہ فہمی کو اپنا شعار بناتا ہے۔

باب ۴

ستاروں کے اعداد

اس سے قبل کسی مقام پر ستاروں کے مثبت و منفی اعداد کا ذکر آیا ہے اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ نصف شب سے دوپہر تک ستاروں کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور دوپہر کے بعد سے نصف شب تک منفی اسکا نقشہ حسب ذیل ہے

ستارہ	کس دن سے منسوب ہے	مثبت عدد	منفی عدد
شمس	یک شنبہ	۱	۴
قمر	دوشنبہ	۲	۷
مریخ	سہ شنبہ	۹	۵
عطارد	چہارشنبہ	۵	۹
مشتری	پنجشنبہ	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	شنبہ	۸	۱

اوقات ایام پر ستاروں کا دورہ

وقت پیدائش کے اعداد حاصل کرنے کے سلسلہ میں اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ پیدائش کے وقت جس ستارے کا دور تھا اس کے عدد مثبت یا منفی حاصل کیے جائیں دن رات کے چوبیس گھنٹے مقرر ہیں جو دن جس ستارے سے منسوب ہو پہلے گھنٹہ میں اس ستارہ کا دور دورہ ہوتا ہے اور اس کے بعد علی الترتیب دوسرے ستاروں کے دور ایک ایک گھنٹہ قائم رہتے ہیں۔ چوبیس گھنٹوں کے تعین میں بھی یہ عددی نکتہ قابل غور ہے کہ چوبیس کا ہندسہ تثلیث زندگی (۳) اور موت (۸) کی ضرب سے حاصل ہوتا ہے یعنی

۳ × ۸ = ۲۴ +

مبتدیوں کی سہولت کے لیے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے مقرر کئے گئے ہیں اور ذیل میں جو نقشہ درج کیا گیا ہے اس سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد وقت سوال پر کس ستارہ کا دور ہے جب کسی شخص کے وقت پیدائش کا عدد حاصل کرنا ہو تو یہ دیکھ لیں کہ طلوع آفتاب سے وقت پیدائش تک کتنے گھنٹے گزرتے ہیں اور اس نقشہ سے معلوم کر لیں کہ کس ستارہ کا دور ہے

نقشہ ساعات

یوم	ساعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یکشنبہ	دن	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
	رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	میریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
دوشنبہ	دن	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
	رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
سہ شنبہ	دن	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
	رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
چہار شنبہ	دن	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
	رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
پنجشنبہ	دن	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
	رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
	رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شنبہ	دن	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
	رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ علم الاعداد میں ستاروں کی مثبت اور منفی قسمیں بہت دخل رکھتی ہیں دوپہر سے قبل ہمیشہ مثبت عدد لیا جاتا ہے اور دوپہر کے بعد منفی عدد حاصل کیا جاتا ہے۔

پیدائش کے دن سے قسمت کا حال

یوم پیدائش کے اعداد سے کسی شخص کی قسمت کا حال بآسانی دریافت کیا جا سکتا ہے لیکن اس سلسلہ میں ایک خاص نکتہ قابل غور ہے اور اس کی لاعلمی کی وجہ سے اکثر ماہرین فن بھی غلطی کر جاتے ہیں مثلاً اتوار (یکشنبہ) آفتاب سے منسوب ہے اور اس کا عدد ایک ہے لہٰذا اکثر اصحاب محض اس عدد سے احکام لگا دیں گے اور ان کے غلط ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے یہ امر پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ پیدائش کے وقت اگر سورج طاق برج میں ہو مثلاً حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان وغیرہ تو یکشنبہ کا ایک عدد لیا جائے گا لیکن اگر پیدائش کے وقت سورج جفت بروج میں ہو تو ہمیشہ اس کی منفی قوت لی جائے گی یعنی چار عدد لئے جائیں گے اسی طرح اگر دوشنبہ کو پیدائش ہوئی ہے اور قمر اس وقت برج طاق میں تھا تو دو کا عدد لیا جائے گا ورنہ جفت بروج میں ہونے کی صورت میں ۷ کا عدد اسی ترتیب سے دوسرے ستاروں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے یعنی اگر وہ طاق بروج میں ہوں تو مثبت اعداد اور اگر جفت بروج میں ہوں تو منفی اعداد سے حکم لگا دیں۔

باب ۵

نظامِ فیثاغورث

زمانہ قدیم میں حکیم فیثاغورث علم الاعداد کا ایک زبردست ماہر تھا اور اس نے اس علم کے بعض حیرت انگیز اصول و قواعد مرتب کیے ہم ذیل میں حکیم فیثاغورث کا صرف ایک قاعدہ بیان کرتے ہیں۔

حکیم مذکور نے جسم روح اور عقل کی تثلیث کو تمہ اعداد یعنی ایک سو سے ضرب دے کر زندگی کے تمام نشیب و فراز اور کائنات کی تمام اشیاً کو تین سو میں تقسیم کر دیا تھا اور ایک سے لے کر تین سو تک ہر عدد کی مختلف خاصیتیں مقرر کی تھیں اس کے بعد سو کو دس سے ضرب دے کر یہ تعداد ایک ہزار تک پہنچائی گئی تھی۔

نظام فیثاغورث میں اعداد کی خاصیتیں

ہم ذیل میں نظام فیثاغورث کے مطابق اعداد کی خاصیتیں درج کرتے

ہیں ان سے صرف کسی شخص کا کیریکٹر ظاہر نہیں ہوتا بلکہ اس کے نام یا تاریخ ولادت سے تمام زندگی کے واقعات معلوم کیے جا سکتے ہیں تاریخ پیدائش کی اکائیاں جمع کر کے حاصل جمع کو یا نام کے حروف کے اعداد جمع کر کے حاصل جمع نقشہ خواص اعداد میں ملاحظہ کر لیں۔

نقشہ خواص اعداد

اعداد	خاصیت
۱	تحریک جذبات۔ دماغی نشوونما، ذہنی ترقی۔ ایجاد و اختراع آگے بڑھنے کا شوق جوش عمل۔ ولولہ خیزی۔ نام و نمود کی خواہش اقتدار پسندی۔
۲	خانماں بربادی۔ مہلک حادثے۔ مالی نقصانات۔ بربادی۔ کاروبار دیانت پروری۔ ہمدردی خلق۔
۳	پرستاریٔ مذہب، رسائی قسمت، ایمانداری۔ دیانت پروری ہمدردی خلق۔
۴	عملی زندگی۔ قوت ارادی۔ قوت جسمانی۔ سرگرمی عمل
۵	عیش پرستی۔ لطف و نشاط، باغ حسن کی خوشہ چینی۔
۶	مستقل مزاجی۔ محنت پسندی۔ اپنی راہ سے بسعی و قوت موانعات کو دور کرنا اور اپنے لیے خود آپ میدان پیدا کرنا۔
۷	دور اندیشی، فہم و فراست، مالی فوائد، جسمانی راحت، پرسکون

اعداد	خاصیت
	زندگی عافیت پسندی- تدبر و تآمل اندیشی- سود و زیاں کا احساس
۸	قانون پسندی، صلح جوئی شر و فساد سے احتراز- غریبوں کی دادرسی انصاف پسندی-
۹	مالی پریشانیاں- جسمانی و روحانی تکالیف، غم و مصیبت - آہ و زاری- فریاد دے گا
۱۰	قوت استدلال، قانونی موشگافی- منطقی دلائل- لوگوں سے جلد توقعات قائم کرنا مگر فائدہ کم ہو-
۱۱	مکر و فریب، تصنع ریاکاری، جنگ و جدل، نزاع لفظی، آئے دن کے جھگڑے
۱۲	پیام مسرت، نوید کامیابی، قسمت کا انتہائی عروج، مقاصد دلی کی تکمیل، تمناؤں کی بار آوری-
۱۳	خیانت، بے ایمانی، جعل سازی، فتنہ و فساد، شرارت، چھیڑ چھاڑ، بہت جلد مشتعل ہونا، ضلالت، ناروا طرز عمل، خطاکاری
۱۴	ایثار و قربانی، دوسروں کی خاطر اپنے مفاد کو برضا و رغبت خاک میں ملانا، خود برباد ہونا، دوسروں کی زندگی بنانا-
	فائدہ: ملاحظہ ہوں چودہ معصوموں کی زندگیاں عدد ۱۴ کتنا ان پر صحیح منطبق ہوتا ہے-
۱۵	علم و فضل، صداقت شعاری، دیانت داری، پاکیزہ کیریکٹر-

اعداد	خاصیت
	عزت و خودداری
۱۶	مسرت و اطمینان، خوش نصیبی- ترقی اقبال
۱۷	مفلسی- گمنامی- بدقسمتی- ذلت- تباہی- ادبار- کاموں کا بن کر بگڑ جانا
۱۸	بے رحمی، سنگدلی، کنجوسی، ظلم و ستم، بندگان خدا کو ایذا رسانی
۱۹	بے وقوفی، نادانی، خبط، اپنے کاموں کو خود بگاڑ لینا-
۲۰	رشک و حسد، دماغی قوت، ایجاد و اختراع- جدت پسندی ترقی کا شوق، مگر عملی قوت کمزور-
۲۱	راز جوئی، حیرت انگیز انکشافات کا شوق، روحانیت سے دلچسپی رموز اسرار کی پردہ کشائی، پوشیدہ باتوں کا علم
۲۲	دوسروں کے ہاتھ سے جسمانی و روحانی تکالیف، مالی پریشانیاں کاروبار کی تباہی دشمنوں کی یورش-
۲۳	بغض و حسد، تعصب، سرکشی، ہٹ دھرمی- ضد، کینہ پروری انتقام پسندی
۲۴	جلا وطنی، تلون، مسلسل سفر
۲۵	ذہانت، نکتہ سنجی، دقیقہ شناسی، فہم و خرد، دور اندیشی بہت جلد بات کی تہ تک پہنچنا-
۲۶	سخاوت، فیاضی، ہمدردی خلائق، غربا پروری، مسکین نوازی،

اعداد	خاصیت
۲۷	اعزہ و احباب کے ساتھ سلوک، شرافت اخلاقی، فراخ حوصلگی بلند نظری، ہمت، استقلال، دلیری و شجاعت، غیرت قوت ارادی اپنی بات کی آن، ناموس خاندانی احترام
۲۸	شگون فال اور علوم فلکیات کا شوق، ہدیہ و تحائف، وسیع دوستانہ تعلقات، سوشل کامیابی، دوستوں سے حصول فوائد۔
۲۹	خامہ فرسائی، دماغی محنت، اخبارات کی ترتیب، جاسوسی رازجوئی، پروپیگنڈا، غیرمعمولی شہرت، اخباروں میں بہت زیادہ تذکرہ
۳۰	شہرت نیک نامی، ترقی مقاصد و عزائم میں کامیابی، اہل وعیال سے راحت و نسل میں ترقی۔
۳۱	عزت و اقتدار۔ یاوریٔ مقدر، دلی تمناؤں کا پورا ہونا۔ عزائم و مقاصد کی خاطر خواہ تکمیل، سلامت روی، شریفانہ مزاج،
۳۲	تعیش پسندی، عورتوں سے راحت، عشق و محبت، حسن پرستی ازدواجی مسرتیں۔
۳۳	صلح پسندی، دوست نوازی، عزیزوں سے محبت، لوگوں کو فیض پہنچانا۔
۳۴	جسمانی و روحانی تکالیف، مالی پریشانیاں، غم و افکار۔ طرح طرح کے خطرات، سزا کا خوف
۳۵	عافیت پسندی، گوشہ نشینی، پرسکون زندگی، قابلیت، جسمانی

اعداد	خاصیت
	راحت، آرام طلبی۔
۳۶	جدت پسندی، ایجاد و اختراع کا شوق
۳۷	محبت، عورتوں کی جانب طبیعت کا زیادہ رجحان وفاداری زبان کی پابندی، خلوص و دیانت،
۳۸	روحانی اعتبار سے کمزوری، اخلاقی معائب، جسمانی کمزوری، بغض و حسد، انتقام پسندی دوسروں کی بدخواہی، لوگوں کی کامیابی پر حسد،
۳۹	عزت و مراتب میں ترقی، شہرت و ناموری، خطابات معاصرین میں امتیاز۔
۴۰	ضرورت سے زیادہ آرام طلبی، راحت پسندی، دنیا ومافیہا سے بے خبری۔ متعدد شادیوں کا شوق، اچھے کھانے اور عمدہ لباس کا شوق،
۴۱	اخلاقی کمزوریاں، رذالت، بدچلنی، اوباشی، کمینہ خصائل۔
۴۲	کوتاہی عمر، جسمانی و روحانی تکالیف، مالی پریشانی۔ غم و مصیبت نت نئی فکریں۔
۴۳	مذہب پرستی، ضمیر کا احترام، دیانتداری، زہد و عبادت، پرہیزگاری پیروں فقیروں سے محبت، بزرگوں کا احترام، گناہوں سے اجتناب
۴۴	ترقی مراتب، روزافزوں عزت، مقاصد میں کامیابی، حکومت دولت، اقتدار۔

اعداد	خاصیت
۴۵	افزائش نسل، کسی چیز کی اشاعت، آبادی میں اضافہ ۔
۴۶	مال میراث حاصل ہو، جائیداد پیدا کرنے، دلی مقاصد میں نمایاں کامیابی
۴۷	طویل عمر، جسمانی صحت، اطمینان خاطر، سکون قلب، راحت و آسائش، امن وصلح ۔
۴۸	انصاف و عدالت، قانون پسندی
۴۹	حسن پرستی، جو بات اپنے یقین کے مطابق ہو اسے کر گزرنا باطل سے احتراز، احباب و اغیار سے محبت اور ان کی ہر ممکن امداد کے لیے ہر وقت کمربستہ رہنا، قربانی و ایثار کا حد سے بڑھا ہوا جذبہ دوسروں کے مفاد پر اپنی زندگی تک قربان کر دینا ۔
۵۹	اسیری سے رہائی، مصیبتوں کے بعد راحت، زوال کے بعد عروج ناکامی کے بعد کامیابی، آغاز خوشگوار نہیں مگر انجام اچھا ۔
۶۰	ازدواجی نحوست، شادی میں دشواری، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت، اگر موت نہ ہو تو مفارقت یقینی ہے ۔
۷۰	نئے نئے وسائل معاش، علم وفضل، قابلیت، جوش عمل مختلف سکیمیں بنانا نئی نئی تحریکیں جاری کرنا ۔
۸۰	سلامتی جان، امراض سے نجات، خطروں سے حفاظت ۔
۹۰	انجام کی فکر نہ کرنا ہر کام میں عجلت غلط کاریوں کی وجہ سے مصیبت

اعداد	خاصیت
	اور سخت پریشانی، کسی کی رائے پر عمل نہ کرنا جو دل میں آئے بلاخوف نتائج کو گزرنا ۔
۱۰۰	غیبی امداد خداوند کریم کا فضل وکرم ہمیشہ شامل حال رہے، جو کام بظاہر دشوار نظر آتا ہو اس کا آسان ہو جانا ہر معاملہ میں کامیابی
۲۰۰	غیر معمولی تساہل ہر کام میں پس وپیش اپنی کامیابی کا یقین نہ ہونا ناکامی کا خوف اور اسی وجہ سے زندگی میں ناکام رہنا ۔
۳۰۰	قوت استدلال، غور وفکر کا مادہ، فلسفہ کا شوق، تحصیل علم روحانی ۔
۴۰۰	دور دراز ممالک کا سفر، جلاوطنی، مقدس مقامات کی زیارت ایک مقام پر مستقل سکونت اختیار کرنا نصیب نہ ہو ۔ مسلسل سیاحت خانہ بدوشی ۔
۵۰۰	زہد وعبادت کا شوق ۔ خدا پرستی، مذہب کا احترام مذہبی عظمت وتقدس ۔ لوگوں کی نگاہ میں عزت، بنی نوع انسان کی خدمت کے لیے ہر وقت کمربستہ رہنا ۔
۶۰۰	دلی مقاصد میں نمایاں کامیابی کبھی مایوسی کا سامنا نہ ہو ۔
۷۰۰	قوت ارادی زبردست ہو، صحت جسمانی قابل رشک رہے عزم واستقلال، زبان کی پابندی، حکومت واقتدار کی خواہش دوسروں کو اپنی مرضی کے تابع رکھنا ۔

اعداد	خاصیت
۸۰۰	تسخیر قلوب، محبوبیت، ہر دل عزیزی، فتوحات، روحانی ترقی جسمانی صحت، خوش مزاجی، زندہ دلی۔
۹۰۰	جدال و قتال، فتنہ و فساد، سفاکی و خونریزی، کشمکش و اشتعال پسندی۔
۱۰۰۰	غیر معمولی خدا ترسی، بنی نوع انسان کی خدمت، غریبوں اور محتاجوں کی امداد، یتیموں کی سرپرستی، فیاضی، دریا دلی، خیر و خیرات کا شوق۔

نظام فیثاغورث سے پیش گوئی

نظام فیثاغورث کے تحت جب کسی شخص کی قسمت اور کیریکٹر کا حال معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے ہر جزو کے اعداد الگ الگ نکال کر اس کی اکائیاں بنالیں اور اس کے بعد ان حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دے کر قسمت کا حال دریافت کریں۔

فرض کیجئے ہمیں حضور جلالت مآب صدر جمہوریہ اسلامیہ پاکستان عالی جناب سکندر مرزا خلد اللہ ملکہ کے کوائف زندگی دریافت کرنے ہیں۔ پہلے ان کے نام سکندر مرزا کے ہر جزو کی الگ الگ اکائیاں اس طرح بنائیں گے

سکندر: ۶ + ۲ + ۵ + ۴ + ۲ = ۱۹ = ۱ + ۹ = ۱۰ = ۱

مرزا: ۴ + ۲ + ۷ + ۱ = ۱۴ = ۱ + ۴ = ۵

اس طرح نام کی حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دیا تو ۱۵ ہوئے اب اس عدد کی

خاصیت ملاحظہ کریں۔ علم و فضل، صداقت شعاری، دیانتداری، پاکیزہ کیریکٹر غیرت و خودداری۔

اب جلالت مآب کے کیریکٹر کی روح معلوم کرنے کے لیے ۱۵ کو اکائی تبدیل کیا تو ۵ + ۱ = ۶ حاصل ہوا اس عدد کی خاصیت یہ ہے ۔

مستقل مزاجی، محنت پسندی، اپنی راہ سے سبھی وقتی موانعات کو دور کرنا اور اپنے لیے خود میدان پیدا کرنا۔"

کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ تمام صفات جنرل سکندر مرزا میں نہیں ہیں ان کے کیریکٹر کی پاکیزگی اور مستقل مزاجی و محنت پسندی سے تو دشمن بھی انکار نہیں کر سکتے ۔

حسین شہید سہروردی کے نام میں قسمت کا پوشیدہ جلوہ

جنرل سکندر مرزا کی مثال پیش کرنے کے بعد پاکستان کے محبوب وزیر اعظم عزت مآب حسین شہید سہروردی کی مثال پیش کرنے کو بھی بے اختیار جی چاہتا ہے نام کے تین جزو ہیں، حسین، شہید، سہروردی ان کی اکائیاں حسب ذیل ہیں۔

حسین ۸ + ۶ + ۱ + ۵ = ۲۰ = ۲ + ۰ = ۲

شہید ۳ + ۵ + ۱ + ۴ = ۱۳ = ۱ + ۳ = ۴

سہروردی ۶ + ۵ + ۲ + ۶ + ۲ + ۴ + ۱ = ۲۶ = ۲ + ۶ = ۸

اکائیوں کو مرتب کیا تو ۲۴۸ ہوئے یہ دو سو اڑتالیس الگ ہوئے

باب ۶

واقعاتِ آئندہ کی پیشگوئی

گزشتہ باب میں ہم نے یہ بیان کیا تھا کہ کسی کے نام یا اس کی تاریخ پیدائش سے اس کی آئندہ زندگی یا کریکٹر کا اندازہ کس طرح کیا جا سکتا ہے اب ہم اس باب میں یہ بتائیں گے کہ علم اعداد کے ذریعہ واقعات آئندہ کی پیشین گوئی کس طرح کی جا سکتی ہے۔

زندگی کا دورِ تسلسل

انسانی زندگی میں ایک دور تسلسل قائم ہے یہ مثل مشہور ہے کہ تاریخ اپنے اوراق کو دہراتی ہے یہ قول صداقت سے خالی نہیں انسانی زندگی کی تاریخ بھی معینہ وقفہ کے بعد اپنے اوراق کو دہراتی ہے اور چند برسوں کے بعد تقریباً اسی قسم کے واقعات پیش آتے ہیں جیسا کہ چند برس پہلے آ چکے تھے۔

یورپ کے مشہور ماہر علم اعداد اور پامسٹ "کیرو" نے انسانی زندگی کو

سات دوروں میں تقسیم کیا ہے اور اس حساب سے ہر پہلے سات سال کے دور کی مطابقت تیسرے ہفت سالہ دور سے ہوتی ہے یعنی کسی شخص کو اپنی زندگی کے ساتویں برس میں جو واقعات پیش آئے ہیں اسی قسم کے واقعات اکیسویں برس میں پیش آئیں گے اس اجمال کی تفصیل اس طرح ہے

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷   ۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴

۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱   ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸

۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵   ۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲

۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹   ۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶

یعنی ہر چودہ برس کے بعد انسانی زندگی کے واقعات میں یک گونہ مطابقت ہو جاتی ہے۔

عددِ قسمت اور دورِ تسلسل

ہم گزشتہ اوراق میں یہ معلوم کرنے کا طریقہ بتا چکے ہیں کہ انسان کی قسمت پر کون سا عدد زیادہ اثر انداز ہے جو عدد اثر انداز ہو اتنے ہی برسوں کے بعد ان کی زندگی کے اہم واقعات پیش آئیں گے مثلاً مجلہ آئینہ قسمت لاہور کے رکن ادارۂ تحریر حضرت احمد النجم ۱۹۱۵ء میں پیدا ہوئے اب ۵+۱+۹+۱ = ۱۶ = ۶+۱ = ۷، ان کی زندگی پر کافی اثر انداز ہے ۱۹۱۵+۷ = ۱۹۲۲ میں آپ تپ محرقہ میں مبتلا ہو کر جانبر ہوئے ۱۹۲۲+۷ = ۱۹۲۹ میں آپ نے میٹرک کا امتحان پاس کیا ۱۹۲۹+۷ = ۱۹۳۶ میں آپ نے پہلی بار ایم اے کا امتحان پاس کیا اور اسی سال آپ کی شادی ہوئی اور

پہلا لڑکا آپ کے ہاں متولد ہوا۔

۱۹۳۶ + ۷ = ۱۹۴۳ آپ کو پہلی بار فوج میں ایک عہدہ جلیلہ حاصل ہوا اور آپ کی زندگی کا وہ دور شروع ہوا جس میں آپ نے جی بھر کر دنیا کے دور دراز ممالک کی سیر کی ۱۹۴۳ + ۷ = ۱۹۵۰ میں آپ رسالہ آئینہ قسمت کے ادارہ میں شامل ہوئے اب ۱۹۵۰ + ۷ = ۱۹۵۷ بھی آپ کی زندگی کا ایک درخشاں سال ثابت ہوگا

حافظ کفایت حسین اور کاتب قسمت کی تحریر

اس سلسلہ میں جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے رئیس المتکلمین فخر الحفاظ قبلہ حافظ کفایت حسین کے نام کی مثال بھی بہت دلچسپ اور خاص کر نوجوانوں کے لیے سبق آموز ہے ہر جزو نام کی اکائیاں حسب ذیل ہیں۔

حافظ ۸ + ۱ + ۸ + ۹ = ۲۶ = ۲ + ۶ = ۸

کفایت ۲ + ۸ + ۱ + ۱ + ۴ = ۱۶ = ۱ + ۶ = ۷

حسین ۸ + ۶ + ۱ + ۵ = ۲۰ = ۲ + ۰ = ۲

اکائیوں میں ترتیب دینے پر ۲، ۷، ۸، ہوئے۔ ۸۰۰ سے تسخیر قلوب محبوبیت، ہردلعزیزی، فتوحات، روحانی ترقی جسمانی صحت، خوش مزاجی اور زندہ دلی۔

۷۰ سے نئے نئے وسائل معاش، علم و فضل، قابلیت، جوش عمل، مختلف سکیمیں بنانا نئی نئی تحریکیں جاری کرنا۔

۲ — خانماں بربادی۔ مہلک حادثے، مالی نقصانات، دیانت پروری، ہمدردی خلق۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ حضرت قبلہ علامہ حافظ کفایت حسین صاحب مدظلہ العالی کو اپنی زندگی میں جو قابل رشک کامیابی نصیب ہوئی ہے اس کا راز صرف ان کی غیر معمولی محنت، مستقل مزاجی اور مردانہ ہمت، ہردلعزیزی، علم و فضل، جوش عمل، پرستاریٔ مذہب، ایمانداری، دیانت پروری ہے کاش اس ملک کے دوسرے علماء کرام اور نوجوان طبقہ اس سے سبق حاصل کریں۔

نام کا اثر قسمت پر

یہ جو عام خیال لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ انسان کی قسمت پر اس کے نام کا اثر پڑتا ہے اس میں بہت کچھ صداقت ہے کسی نام سے انسان کی زندگی تاثیر اعداد کے ماتحت آجاتی ہے اگر مجموعہ اعداد کی خاصیت اچھی نہیں تو اس انسان پر نحوست ضرور اپنا رنگ جمائے گی اس طرح اگر اعداد اچھے حاصل ہوئے تو انسان کی آئندہ زندگی بھی کامیاب ہوتی ہے۔

اس قسم کی مثالیں بکثرت پائی جاتی ہیں کہ کسی شخص کا نام بدل دینے سے اس کی قسمت بدل گئی اگر کسی شخص کے نام کے اعداد منحوس ہوں تو اسے اپنا نام ضرور بدل دینا چاہیئے اس تمام قاعدہ کلیہ سے اگر کوئی نام مستثنیٰ ہیں تو وہ صرف انبیا و اولیا کے ہیں کیونکہ ان کے متعلق میرا مذہبی نظریہ وہی ہے جو کہ حکیم الامت علامہ اقبال مرحوم کا تھا۔ ؎

تیرے مقام کو انجم شناس کیا جانے ۔۔۔ کہ خاک زندہ ہے تو تابع ستارہ نہیں

آئندہ واقعات معلوم کرنیکا دوسرا طریقہ

آئندہ واقعات معلوم کرنیکا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سال پیدائش کے اعداد کو جوڑ کر سال پیدائش میں جمع کر دے جو کچھ میزان ہو اس سال یا اس سے چند مہینے آگے پیچھے کوئی اہم واقعہ رو نما ہوگا اسی طرح اس سال میں سال پیدائش کے مجموعہ کو شامل کیا تو حاصل جمع سال جو نکلے گا وہ بھی مولود کی زندگی کا ایک اہم سال ہوگا۔ مثال سے

یورپ کا فاتح اعظم نپولین ۱۷۶۹ء میں پیدا ہوا۔

۱۷۶۹ = ۹+۶+۷+۱ = ۲۳

۱۷۶۹ء + ۲۳ = ۱۷۹۲ء اس سال مشہور انقلاب فرانس برپا ہوا جس نے نپولین اعظم کی ترقیوں کا دروازہ کھول دیا۔

۱۷۹۲ + ۲۳ = ۱۸۱۵ اس سال جنگ واٹرلو میں نپولین کے اقتدار کا خاتمہ ہوگیا۔

سال پیدائش کے مجموعہ کو اگر اکائی بنا کر دیکھا جاتے تو آئندہ زندگی کے مزید ضروری واقعات بھی معلوم ہو جاتے ہیں۔

آئندہ واقعات معلوم کرنیکا تیسرا طریقہ

آئندہ واقعات معلوم کرنے کا ایک بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سال کوئی اہم واقعہ رونما ہو اس کے اعداد سال وقوع میں جوڑ دیئے جائیں اس طرح آئندہ اہم واقعہ کا سن دریافت ہو جائے گا مثلاً ۱۸۵۷ء میں برطانوی تسلط کے خلاف ہندوستانی سپاہیوں نے علم آزادی بلند کیا تھا تاریخ ہند کے اس مشہور واقعہ سے برصغیر پاک و ہند کے آئندہ واقعات اس طرح معلوم کیئے جا سکتے ہیں۔

۱۸۵۷ = ۷+۵+۸+۱ = ۲۱، ان کو جب ۱۸۵۷ میں جمع کیا تو ۱۸۷۸ ہوتے اس سال بمبئی اور مدارس میں ہولناک قحط اور افغانستان سے جنگ ہوئی۔

۱۸۷۸ = ۸+۷+۸+۱ = ۲۴، ان کو ۱۸۷۸ میں جمع کیا تو ۱۹۰۲ ہوتے اس سال بنگال کا ایجیٹیشن شروع ہوا۔ شاہ ایڈورڈ ہفتم کی تاجپوشی ہوئی

۱۹۰۲ = ۲+۰+۹+۱ = ۱۲، ان کو ۱۹۰۲ میں جمع کیا تو ۱۹۱۴ ہوئے اس سال جنگ یورپ کا آغاز ہوا۔ ہندوستان میں محبان وطن کی نظربندیاں حکومت اور ملک کی کشمکش ہندوستان میں تحریک ستیہ گرہ شروع ہوئی۔

۱۹۱۴ = ۴+۱+۹+۱ = ۱۵، ان کو ۱۹۱۴ میں جمع کیا ۱۹۲۹ ہوئے اس سال مکمل آزادی کا اعلان دریائے راوی کے کنارے کیا گیا اور لاہور کانگریس میں آزادی برصغیر پاک و ہند کی بنیادیں رکھی گئیں۔

۱۹۲۹ء میں چونکہ دو ۹ کے ہندسے آتے ہیں لہذا ان کو محذوف

کیا گیا تو صرف ۱۲ = ۳ حاصل ہوئے ان کو ۱۹۲۹ میں جمع کیا تو ۱۹۳۲ حاصل ہوتے پاک و ہند کی تاریخ میں یہ سال ملک کے لیے قیامت صغریٰ کا حکم رکھتا تھا کانگریس کے علاوہ اس سال مسلم لیگ بھی علم برداران آزادی کی صف میں آ شامل ہوئی۔

۱۹۳۲ = ۲+۳+۹+۱ = ۱۵ ان کو ۱۹۳۲ میں جمع کیا تو ۱۹۴۷ حاصل ہوتے جو برصغیر پاک و ہند کی آزادی کا سال ہے اور پاکستان اور بھارت نامی دو آزاد قومیں منصۂ شہود پر قائم ہوئیں۔

۱۹۴۷ = ۷+۴+۹+۱ = ۲۱ = ۱+۲ = ۳، اسی ۱۹۴۷ء میں جمع کیا تو ۱۹۵۰ ہوئے جب جمہوریہ ہند قائم ہوئی۔

۱۹۵۰ = ۵+۹+۱ = ۱۵ = ۵+۱ = ۶ اس کو ۱۹۵۰ میں جمع کیا تو ۱۹۵۶ ہوئے اس سال جمہوریہ اسلامیہ پاکستان قیام پذیر ہوا۔

ابھی اسی طرح ۱۹۵۶ کے اعداد ۶ + ۵ + ۹ + ۱ = ۲۱ = ۱ + ۲ = ۳ یعنی ۱۹۵۶ + ۳ = ۱۹۵۹ بھارت کے لیے ایک انقلابی سال ہوگا۔ اور ۱۹۵۹ میں دونوں "نو" کے حذف کر دیئے جائیں تو ۵ اور ۱ باقی بچے ۵ + ۱ = ۶ + ۱۹۵۹ یعنی ۱۹۶۵ جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے لیے ایک عظیم انقلابی سال ہوگا۔

واللہ اعلم بالصّواب

رئیس الحفاظ علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ

اور

زنجانی جنتری

منجم اعظم حمید الصفات الحاج سیدنا ناظر حسین شاہ قبلہ زنجانی اس زمانہ کی ان ہستیوں میں سے ہیں جو حقیقت میں نہایت قابل قدر ہیں آپ مذہب اہل بیتؑ کی جس رنگ میں صحیح خدمت بجا لا رہے ہیں وہ آپ کے رسالہ "آئینہ قسمت" وغیرہ دیکھنے والوں پر مخفی نہیں آپ نے نشر مناقب و فضائل اہل بیتؑ طاہرین کا جو انداز اور طریق اختیار فرمایا ہے وہ تعریف و توصیف سے مستغنی اور اس زمانہ میں بےنظیر ہے بعض غافلانِ حقیقت تک جو آوازِ حق اس ذریعے سے پہنچ جاتی ہے اس کے لیے سوائے اس طریق کے اور کوئی طریقہ اس سے بہتر ممکن نہ تھا اس کے واسطے آپ بلاشبہ مستحق مبارکباد ہیں۔ اس سلسلہ کی ایک کڑی زنجانی جنتری سال رواں ہے جس کی خوبی اور جس کا حسن صرف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے علاوہ اس مقصد اعلیٰ کے اس میں بہت سی وہ خوبیاں بھی جمع کر دی گئی ہیں جو اہل نظر سے داد لیے بغیر نہیں رہ سکتیں میں عرض کرونگا کہ اگر اہل ایمان اسکی توسیع اشاعت میں کوشش فرمائیں تو قوم و ملت کی ایک بہترین خدمت ہوگی الاعمال بالنیات میں دعا کرتا ہوں کہ پروردگار عالم جناب موصوف کو اس سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور خوش و خرم رکھے، گنہگار (حافظ)

کفایت حسین لاہور

باب ۷

نظامِ اوسیرس

★ ——— واقعات کے اچھے یا بُرے ہونیکا علم

اب یہ تو بآسانی دریافت کیا جا سکتا ہے کہ کسی انسان کی زندگی یا ملک کی تاریخ میں کتنے عرصہ کے بعد اور کس سن میں کوئی اہم واقعہ رونما ہو گا لیکن آئندہ واقعات کے اچھے برے ہونے کا پتہ کس طرح لگایا جائے اور یہ کس طرح دریافت کیا جائے کہ اس سال کس قسم کے واقعات رونما ہوں گے یہ ہم سطور ذیل میں بیان کریں گے،

آئندہ واقعات کی نوعیت دریافت کرنے کا قاعدہ انسانی زندگی کی وہ تقسیم ہے جو اصل میں قدیم مصریوں نے کی تھی اس تقسیم کا نام اصطلاح میں علم الاعداد ہے اس نظام کے اصول و قواعد کی ترتیب میں عبرانیوں کا بھی حصہ ہے۔

انسانی زندگی کے بائیس دور

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ ہر زندگی کے

بائیس حصّے ہوتے ہیں اور جب کوئی ذی روح زندگی کے کسی مخصوص دور سے گزرے تو مخصوص نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ قدیم مصری زندگی کے ان حصوں کو مختلف دیوتاؤں اور مقدس چیزوں سے منسوب کرتے تھے عبرانیوں نے اسی قدیم مصری اعتقاد کو نشو و نما دے کر زندگی کے بائیس حصوں کی مختلف تاثرات مقرر کیں اور ان کے اول قواعد مرتب کیئے تفصیل اس طرح ہے۔

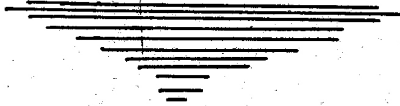
نمبر	کیفیت	تاثیرات
۱	خدا کی علامت ہے	جدت پسندی، ایجادات۔ انانیت
۲	حکومت الٰہیہ سے منسوب ہے	حکومت پسندی، خواہش اقتدار، عمدہ صحت جسمانی دلکشی، علوم و فنون، ازدواجی مسرتیں، پیدائش نئی چیزوں کی ایجاد۔ کیمیا۔
۳	ملکہ کی علامت ہے	ترقی اقتدار دولت دنیا۔
۴	بادشاہ کی علامت ہے	افزائش نسل، وسعت، کامیابی شہرت، عزت، دولت دنیا کا حصول، انصاف پسندی، امیدوں میں تکمیل، قیام و استحکام اولوالعزمی قوت، حکومت۔ سچائی
۵	حکم کی علامت ہے	تربیت اخلاق، ذہنی ترقی، مذہب پرستی، قانون سازی، شوق علم و فن، پابندی قوت، آزادی خیال

نمبر	کیفیت	تاثیرات
۶	عاشق کی علامت ہے	عورتوں یا مردوں کی طرف رجحان طبیعت، عشق و محبت، قلبی تاثرات، سوز و گداز، اطاعت وفاداری، ارتعاش جذبات ضمیر کی بیداری پیروی حق۔
۷	اوسیرس دیوتا کا رتھ	دلی خواہشات کا حصول، مقناطیسی کشش، قوت احساس، علم و عمل ذہنی ترقی، دماغی نشوونما۔
۸	میزان و شمشیر	غیر جنبہ داری، عدل و انصاف، استدلال، حق پسندی، پابندیٔ قانون، دادرسی، مظلوموں کی حمایت ظالموں کا مقابلہ، غریب نوازی۔
۹	راہب	عبادت و ریاضت، غور و فکر، مراقبہ، بگڑا خوشگوار انقلاب کسی چیز کی جستجو، انکشاف جد الہام، اصول پسندی، کاموں کی صحیح تقسیم، سنجی ضبط و تحمل، مذہب پرستی۔
۱۰	ابو الہول	شہرت طلبی، انقلاب پسندی، پروپیگنڈا۔ مطال اخبارات کی ترتیب، کتابوں کی اشاعت، مزاجی، سیر و سیاحت، دماغی محنت۔ خامہ فر گردش وقت کی پابندی۔
۱۱	شیر	فتح و کامرانی جوش عمل اولو العزمی، قوت ا

نمبر	کیفیت	تاثیرات
		اقتدار پسندی، عزم و استقلال، مادی قوت کا مظاہرہ مالی منفعت کم ہونا۔ جسمانی قوت، تسخیر، دوسروں پر حکومت۔
۱۲	قربانی	ناکامی و بربادی، روحانی زوال، جسمانی تکالیف دماغی صدمے امید کا جھلک دکھا کر روپوش ہو جانا تعمیر کے بعد فوری تخریب۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔
۱۳	موت اور کاشتکار	تباہی۔ بربادی، موت، کشت تمنا کی پائمالی ردعمل، غیر خوشگوار انقلاب، روحانی و جسمانی تکالیف۔
۱۴	دیوتاؤں کا طشت	اہل و عیال سے محبت دوستانہ تعلقات کی وسعت عزیزوں سے راحت، غیروں کی اعانت ہر دلعزیزی۔
۱۵	شیطان	بغاوت، بدامنی، باہمی بغض و عداوت، رشک و حسد خفیہ سازشیں قانون شکنی، نجاست قلب، مکر و فریب مفسد پردازی، دوسروں کو دھوکا دینا۔ لوگوں کو آپس میں لڑانا۔
۱۶	متزلزل منارہ	ناگہانی مصیبت، غیر متوقع ناکامی غرور و انانیت کی وجہ سے بربادی، انتہائی خود پسندی، حد سے آگے

نمبر	کیفیت	تاثیرات
		بڑھ جانا، تباہی شکست، معزولی، حکومت واقتدار کی بربادی ۔
۱۷	ستارہ	زود اعتقادی، اطمینان قلب، سکون، نئی نئی امیدیں دوسروں سے بہت جلد توقعات وابستہ کرلینا ۔ مایوسی میں کامیابی کی جھلک دیکھنا ۔
۱۸	شفق	مختلف شبہات، دماغی شکایات، کمزور صحت تاریکی ناخوشگوار تبدیلیاں ہر کام میں لیت و لعل، کاہلی، اکثر توقعات میں ناکامی
۱۹	سورج	کامیابی، عزت، شہرت، ہردلعزیزی، عیش و عشرت، قوت ارادی، عروج، مقناطیسی، کشش دوسروں پر اثراندازی، دلی خواہشات کا حصول، جسمانی صحت، مالی منفعت،
۲۰	روز حشر	ناکامی کے بعد کامیابی ۔ روحانی ترقی ۔ تخریب کے بعد تعمیر، عجلت پسندی، محنت، دماغی نشوونما نئی مصروفیتیں جوش عمل
۲۱	تاج	تکالیف کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرنا عزم و استقلال، اعزاز بشیر اسیروں کی بازآمد غیرمعمولی ثابت قدمی مالی منفعت، جائیداد، حصول میراث

نمبر	کیفیت	تاثیرات
۲۲	حماقت کا دیوتا	معاصرین میں امتیاز، جسمانی صحت، طویل عمر گمراہی، غلط کاری، غیر مآل اندیشی، نتائج کی پرواہ نہ کرنا ۔ ضرورت سے زیادہ خودرائی، غرور تعلی ۔ شدید بیماری، اپنے ہاتھوں بربادی، دماغی شکایات، افلاس، توقعات میں سخت ناکامی ۔



باب ۸

نظامِ اوسیرس کے تحت پیشگوئی کرنا

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ کس سال میں کس قسم کا واقعہ رونما ہوگا تو اس سال کے اعداد کو جوڑ کر ان کے مجموعہ سے نوعیت واقعہ دریافت کر لی جائے

مثال ۱ ۱۹۱۴ء میں جنگ یورپ کا آغاز ہوا تھا۔

۱۹۱۴= ۱+۹+۱+۴ = ۱۵ ، یہ عدد شیطان کا ہے یعنی یہ عدد بغاوت بدامنی، مفسدہ پردازی، خفیہ سازشیں، جعلسازی کی وارداتیں۔ قانون شکن بدطینتی، لوگوں کو آپس میں لڑانا وغیرہ تاثرات ظاہر کرتا ہے اور یہ صفات حسنہ" جنگ یورپ میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔

اسی طرح میرے ایک دوست کی زندگی کے دور تسلسل سے ۱۹۲۰ء کو بڑا گہرا تعلق ہے اس سال ان کے والد مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا اگر اس سن کے اعداد جوڑے جائیں تو ۱+۹+۲ = ۱۲ ہوتے ہیں اس عدد کی خاصیت ہے

"ناکامی، مصیبت، روحانی صدمات۔ توقعات میں مایوسی وغیرہ" ان کے پنجسالہ دور کے مطابق ۱۹۳۰ء کا مجموعہ تیرہ ہوتا ہے یہ عدد کاشت کار سے مناسبت رکھتا ہے اور اس کی خاصیت ہے کشت امید کی پامالی۔ موت وغیرہ اس سال چھ ماہ کے اندر اندر ان کی دو بہنوں کا انتقال ہوا پانچ سال کے بعد ۱۹۳۵ء کا مجموعہ ۱۸ ہوا اور یہ عدد صحت کی کمزوری ہے لہذا وہ اس قدر بیمار پڑے کہ زندگی کی امید جاتی رہی تھی۔

موت کس سال ہوگی؟

اس سلسلے میں یاد رکھنا چاہیئے کہ موت ہمیشہ اس سال ہوتی ہے جس کا مجموعہ ۱۳ یا ۱۶ ہو مثال متذکرہ بالا میں ۱۹۳۰ء کا مجموعہ ۱۳ ہوتا ہے چنانچہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء کو میرے یہ عزیز سخت بیمار پڑ گئے دماغ پر فالج کا حملہ ہوا تھا اطباء ان کی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے یہ سلسلہ علالت ۱۹۳۰ء کے وسط تک برابر چلا زندگی تھی کہ مجھے پتہ چل گیا میں نے خود ان کا علاج کیا اور اللہ تعالیٰ نے صدقہ میں چہاردہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام انہیں شفا تو بخش دی لیکن اسی سال ان کی دو جوان ہمشیرگان کا یکے بعد دیگرے انتقال ہو گیا۔

علم اعداد کے ذریعے ورش پھل کی ترکیب

ایک سال کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے علم نجوم کے ذریعہ ورش پھل بنایا جاتا ہے علم اعداد کے ذریعہ کسی سال کے حالات معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس شخص کو حالات دریافت کرنا ہوں وہ سال کے اعداد میں اپنی عمر کے اعداد جوڑ دے اور اس مجموعہ کے نتیجے سے حالات معلوم کرے

اگر ۲۲ سے مجموعہ زیادہ ہو جائے تو مجموعہ کے اعداد کو آپس میں جوڑ کر نتیجہ حاصل کرے۔

مثال احمد المنجم رکن ادارہ آئینہ قسمت لاہور ۱۹۱۵ء میں پیدا ہوئے ۱۹۵۷ء میں آپ ۴۲ سال کے ہوں گے

۱۹۵۷ + ۴۲ = ۱۹۹۹

۱۹۹۹ = ۹ + ۹ + ۹ + ۱ = ۲۸ یہ چونکہ ۲۲ سے زیادہ ہے لہذا ۸ + ۲ = ۱۰ کر لیا گیا اب دس کو نظامِ اوسیرس کے تحت دیکھا گیا تو شکل ابوالہول کی حاصل ہوئی جس کا بیان مندرجہ ذیل ہے۔

شہرت طلبی، انقلاب پسندی، پروپیگنڈا، مطالعہ اخبارات کی ترتیب کتابوں کی اشاعت، تلون مزاجی، سیر و سیاحت دماغی محنت خامہ فرسائی گردش وقت کی پابندی۔

یقیناً ان کا سال ۱۹۵۷ء اسی کے مطابق گزرے گا

تاریخ سے بعض دلچسپ مثالیں

۱۸۰۴ میں نپولین کی عمر ۳۵ سال کی تھی اگر عمر کے برسوں کو ۱۸۰۴ میں جوڑا جاتے تو میزان ۱۸۳۹ ہوتی ہے اس کا مجموعہ ۲۱ ہوا یہ عدد تاج شاہی کی علامت ہے آپ کو شاید یہ معلوم کر کے حیرت ہوگی کہ نپولین اسی سال فرانس کا شہنشاہ منتخب ہوا تھا ۱۸۰۹ء میں نپولین چالیس سال کا ہوا۔ اس سال کو جوڑنے سے میزان ۱۸۴۹ء ہوئی جس کا مجموعہ ۲۲ ہے جو حماقت کے دیوتا کا نمبر ہے نپولین نے اسی سال اپنی حماقت سے ملکہ جوزیفائن سے

تعلقات زناشوئی منقطع کر لیے اور اسی سال سے اس کا زوال شروع ہو گیا ۱۸۱۵ء میں نپولین ۴۶ سال کا تھا ۱۸۱۵ء میں اگر ۴۶ سال جمع کر دیں تو میزان ۱۸۶۱ء ہو جاتی ہے اس کا مجموعہ ۱۶ ہے ۱۸۱۵ نپولین کی سیاسی موت کا سال ہے واٹرلو کی فیصلہ کن جنگ نے نپولین کے آفتاب اقبال کو ہمیشہ کے لیے غروب کر دیا۔

سال مرگ کے متعلق میرا ذاتی تجربہ

ماہرین علم الاعداد کے خیال میں کسی شخص کی موت ہمیشہ اس سال میں ہوتی ہے جس کا مجموعہ ۱۳ ہو اس سلسلے میں میں نے جو کچھ تحقیقاتیں کی ہیں ان سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں جس سال کا مجموعہ ۱۲ ہو اس سال میں انسان کی موت ہو سکتی ہے اس دعوے کے ثبوت میں صرف دو مثالیں پیش کی جاتی ہیں مثال اوّل:۔

شہنشاہ اکبر ۱۵۴۳ء کو پیدا ہوا اور ۱۲۰۳ میں یہ پورے ساٹھ سال کا تھا چنانچہ ۱۲۰۳ میں ۶۰ جمع کئے تو ۱۲۶۳ ہوئے یعنی کل مجموعہ ۱۲ ہوا اور اسی سال اس عظیم شہنشاہ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

مثال دوم: حضرت قبلہ خان احمد حسین خان صاحب سابق مدیر رسالہ شباب اردو ان لوگوں میں تھے جنہوں نے ساٹھ سال سے بھی زیادہ اردو ادب کی خدمت کی آپ ۱۸۶۷ء میں پیدا ہوتے آغاز ۱۹۵۷ء کو ابھی پورے دو گھنٹے بھی نہ ہوئے تھے کہ آپ عالم جاودانی کو نقل مکانی فرما گئے ۵۷ میں آپ پورے ۹۰ برس کے ہوتے تھے چنانچہ ۱۹۵۷ + ۹۰ = ۲۰۴۷ اب اسکے اعداد کو جوڑا تو ۱۳ ہوئے ثابت ہوا کہ ۱۳ کا عدد موت کا ہے

باب ۹

علم اعداد اور سیاسی پیش گوئیاں

طلبائے علم الاعداد کی مزید واقفیت کے لیے میں علم الاعداد کے ذریعہ بغیر کسی مزید تشریح کے پاکستان کے متعلق چند پیش گوئیاں کرتا ہوں۔

پاکستان ۱۹۴۷ء میں معرض وجود میں آیا۔

۱۹۵۷ء کو دس سال کا ہوا ۱۹۵۷ + ۱۰ = ۱۹۶۷ = ۷+۶+۹+۱ = ۲۳ = ۳+۲ = ۵ لہٰذا اس سال پاکستان کی اخلاقی حالت درست ہوگی ذہنی ترقی ہوگی مذہب پرستی کا دور دورہ ہوگا قانون سازی ہوگی لوگوں میں علم وفن کا شوق ترقی کرے گا اور آزادیٔ خیال بھی ترقی کرے گی

۱۹۵۸ء میں پاکستان گیارہ سال کا ہوگا ۱۹۵۸ + ۱۱ = ۱۹۶۹ = ۹ + ۶ + ۹ + ۱ = ۲۵ اور ۵ + ۲ = ۷ چنانچہ اس سال پاکستان کو حسبِ منصوبہ ترقی حاصل ہوگی ذہنی ترقیوں میں اضافہ

ہوگا اور پاکستان انجمن اقوام عالم میں عزت کی جگہ حاصل کرے گا۔

۱۹۵۹ء میں پاکستان بارہ سال کا ہوگا ۱۹۵۹ء + ۱۲ = ۱۹۷۱ = ۱ + ۷ + ۹ + ۱ = ۱۸ اس سال پاکستان کے اندرون متنوع سازشیں رونما ہوں گی تعلیمی کمی رہے گی اور چند ناخوشگوار تبدیلیاں ضرور رونما ہوں گی۔

۱۹۶۰ء میں پاکستان تیرہ سال کا ہوگا ۱۹۶۰ + ۱۳ = ۱۹۷۳ = ۳ + ۷ + ۹ + ۱ = ۲۰ اس سال پاکستان گزشتہ سال میں رونما ہونے والی تخریب کے بعد ضرور کوئی تعمیری کام کرے گا اس کے اندرون روحانی ترقی ہوگی اور لوگوں میں جوش عمل پیدا ہوگا

۱۹۶۱ء میں پاکستان ۱۴ سال کا ہوگا ۱۹۶۱+۱۴ = ۱۹۷۵ = ۵+۷+۹+۱ = ۲۲ اس سال کسی رہبر قوم کی حماقت اور گمراہی اور غلط کاری کے باعث پاکستان افلاس اور سیاسی نقصانات اٹھائے گا۔

۱۹۶۲ء میں پاکستان پندرہ سال کا ہوگا ۱۹۶۲+۱۵ = ۱۹۷۷ = ۷+۷+۹+۱ = ۲۴ اس سال کسی مردِ حق آگاہ کی پیروی میں حق کی اطاعت و پیروی کرے گا۔

۱۹۶۳ میں پاکستان سولہ سال کا ہوگا ۱۹۶۳+۱۶ = ۱۹۷۹ = ۹+۷+۹+۱ = ۲۶ اس سال پاکستان میں غیر جانبداری عدل و انصاف حق پسندی کا دور دورہ ہوگا

ملکی انقلابات کے متعلق پیش گوئیاں

اگرچہ اس چیز کا علم الاعداد سے زیادہ تعلق نہیں لیکن متذکرہ بالا پیش گوئیوں کے ضمن میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ملکی انقلاب کے متعلق پیش گوئیوں کے ایک دلچسپ اصول سے ناظرین کو مطلع کر دیا جاتے۔

دنیا کے مختلف ممالک مختلف بروج سے منسوب ہیں جس کسی برج میں
مریخ زحل کا قران ہوگا تو اس برج سے متعلقہ ملک میں غیر معمولی حادثات
رونما ہوں گے مثلاً ہندوستان (بھارت انڈیا) کا برج جدی سے تعلق ہے
جب اس برج میں مریخ و زحل مجتمع ہوں گے ہندوستان (بھارت انڈیا)
کے مفاد کو نقصان پہنچے گا

"انوارِ ذنجانیہ" کے حصہ نجوم میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ زحل
رجعت میں ہو تو تقریباً چھ ماہ میں طے کرتا ہے اس طرح کم از کم دو سال تک
ایک برج میں تقریباً ڈھائی سال رہتا ہے اور مریخ ایک برج کو ۴۵ دن یا اگر
ایک برج میں مریخ و زحل کا قران ہو جاتا ہے۔

۱۹۲۹ء اور ۱۹۳۰ء میں مریخ و زحل کا قران برج قوس میں ہوا اسپین
و اطالیہ اس برج سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ ان برسوں کے اندر ان دونوں
ممالک میں سیاسی انقلابات رونما ہوئے۔

۱۹۳۲ء میں مریخ و زحل کا قران برج جدی میں ہوا۔ ہندوستان میں زبردست
سیاسی انقلابات رونما ہوئے فرقہ وارانہ فسادات کا زور طول و عرض ملک
میں رونما ہوا۔

۱۹۳۴ء میں مریخ و زحل کا قران برج دلو میں ہوا۔ ان دنوں روس
کی کیمونسٹ حکومت اپنے نازک ترین دور میں سے گزر رہی تھی۔

۱۹۳۶ء میں قران مریخ و زحل برج حوت میں ہوا لہذا پرتگال
متعدد سیاسی حوادث سے دوچار ہوا۔

۱؎ مصباح النجوم

۱۹۳۸ء میں قران مریخ و زحل برج حمل میں ہوا لہذا انگلستان کی سیاسی پارٹیوں
میں زبردست خلفشار پیدا ہوا ۱۹۳۹ء میں شروع ہونے والی جنگ
بھی اسی قران کا نتیجہ تھی ۱۹۴۰ء میں یہ قران ایک دفعہ پھر رونما ہوا اس وقت
اتحادیوں کی حالت نہایت مخدوش تھی۔

۱۹۴۲ء میں قران مریخ و زحل برج ثور میں ہوا لہذا ایران میں اور
عراق عرب میں گڑبڑ شروع ہو گئی جس پر اتحادیوں نے بڑی مشکل سے
قابو پایا۔

۱۹۴۴ء میں قران مریخ و زحل برج جوزا میں ہوا لہذا امریکہ کی مختلف
سیاسی پارٹیوں کے مابین زبردست رسہ کشی ہوئی اور مصر اور اس کے اردگرد
کے ممالک میں جنگ کے شعلے لپکنے لگے۔

۱۹۴۶ء میں قران مریخ و زحل برج سرطان میں ہوا لہذا اس کے اثر سے
چین میں انقلاب کی داغ بیل پڑ گئی۔

۱۹۴۸ء میں قران مریخ و زحل برج اسد میں ہوا لہذا فرانس میں
کمیونسٹ سیاست نے زور پکڑ لیا۔

۱۹۵۰ء میں قران مریخ و زحل برج سنبلہ میں ہوا۔ ٹرکی کی سیاست
میں انقلاب برپا ہوا۔

۱۹۵۲ء میں قران مریخ و زحل برج میزان میں ہوا جاپان کی سیاسیات
میں نمایاں انقلاب رونما ہوتے۔

۱۹۵۴ء میں قران مریخ و زحل برج عقرب میں ہوا امریکہ کے مختلف ممالک

میں سیاسی انقلابات رونما ہوئے تحریک ماؤ نے زور پکڑا۔

بروج کا تعلق ممالک سے

اس سلسلے میں یہ بھی ضروری ہے کہ مختلف بروج سے مختلف مشہور ممالک کا تعلق ظاہر کر دیا جائے علم نجوم کی تقسیم سے اس تفصیل میں کچھ فرق ہے لیکن علم الاعداد کے سلسلہ میں اسی طریقہ سے کام لیا جاتا ہے۔

برج حمل ____ انگلستان

برج ثور ____ ایران۔عراق عرب

برج جوزا ____ امریکہ مصر زیریں

برج سرطان ____ ہالینڈ - چین

برج اسد ____ فرانس

برج سنبلہ ____ ترکی

برج میزان ____ جاپان

برج عقرب ____ ممالک افریقہ

برج قوس ____ اسپین - اطالیہ

برج جدی ____ ہندوستان، پاکستان

دلو ____ روس

حوت ____ پرتگال

باب ۱۰

علم الاعداد کے ذریعے تعبیر خواب

سب سے قبل خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ان میں روز سوال کے اعداد جوڑ دیتے جائیں ایام کے اعداد یہ ہیں۔

جدول اعداد ایام

ایام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

اس مجموعہ کو گیارہ پر تقسیم کر دیں اگر تقسیم برابر ہو جائے اور کچھ باقی نہ رہے تو خواب دیکھنے والے کو عنقریب کامیابی ہو گی اور اسکی دلی تمنائیں پوری ہونگی ایک باقی رہے تو صاحب خواب کو اپنی مرادوں میں سخت ناکامی ہو گی دو باقی رہیں تو آغاز کار میں صاحب خواب کو نقصان ہوگا لیکن انجام میں فائدہ

- تین باقی رہیں تو صاحب خواب کو اپنے دوستوں سے غیر متوقع امداد حاصل ہوگی اور ان کی مدد سے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔
- چار سے خواب دیکھنے والے کے لیے مبارک ہے کسی بزرگ کے روحانی تصرفات سے اسکی مشکلات دور ہو جائیں گی۔
- پانچ اگر پانچ باقی ہیں تو مستفسر کو عزت وسرداری نصیب ہوگی۔
- چھ سے چھ دن یا چھ ماہ کے بعد سائل کی امید یقینی طور پر برآئے گی
- سات سے مستفسر کو عنقریب مویشی کے ذریعہ فائدہ حاصل ہوگا
- آٹھ سے خواب دیکھنے والے کو مختلف خطرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔
- نو سے مستفسر کو اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی بہت ممکن ہے کہ اعزہ سے لڑائی ہو جائے مگر انجام میں سائل کو فتح ہوگی۔
- دس سے خواب مستفسر کے لیے بہت مبارک ہے۔

مغربی ماہرین علم الاعداد کا طریقہ

نمبروں کے ذریعہ دریافت تعبیر خواب کا ایک لاجواب طریقہ درج ہے اسے یورپ کے ماہرین علم الاعداد نے بہت پسند کیا ہے اور اسے اندلس کے مشہور ماہر مخفیات بادشاہ ابن الاحمر سے منسوب کرتے ہیں اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے اور اپنے خواب کے ساتھ ہی تعبیر معلوم کرنا چاہیئے تو معبّر یعنی تعبیر دہندہ اس سے کہے کہ نو اعداد کو وہ جس ترتیب سے چاہے لکھ دے فرض کیجئے اس نے نو ہندسے اس طرح لکھے :- ۱۵۹۱۸ ۲ ۳ ۴ ۲ - ان ہندسوں

کو جوڑا تو میزان ۳۲ ہوئی۔ اس میں تین عدد قانونی جوڑے تو کل میزان ۳۵ ہوئی۔ معلوم ہوا کہ سائل نے اپنی بیوی کو خواب میں حاملہ دیکھا ہے اس اجمال کی تفصیل ذیل کے نقشے سے ظاہر ہوگی۔

جدول خواب وتعبیر خواب

اعداد	خواب وتعبیر خواب
۴	سائل نے کوئی ایسا خواب دیکھا ہے جس کا تعلق قلب سے ہے اس کی بیوی اس کے ساتھ رفاقت کرے گی۔
۵	سائل نے خواب میں اپنی شادی کی کیفیت دیکھی ہے لیکن جس جگہ وہ شادی کرنا چاہتا ہے وہاں شادی نہ ہوگی۔
۶	خواب میں اپنے کسی دور افتادہ عزیز کو دیکھا ہے سائل کو اس سے نفع ہوگا۔
۷	سائل نے خواب میں کوئی دفینہ دیکھا ہے وہ عنقریب اپنا ذاتی مکان تعمیر کرے گا۔
۸	سائل نے خواب میں کسی غیر ملک کی سیاحت کی ہے۔ اسے دور افتادہ عزیز ملے گا۔
۹	سائل نے خواب میں کسی عزیز کی موت دیکھی ہے اس عزیز کی عمر دراز ہوگی۔
۱۰	سائل نے بیوی سے ہمبستری کی ہے۔ سائل کو اس سے روحانی

اعداد	خواب و تعبیر خواب
	تکلیف پہنچے گی اس لیے بہتر ہے کہ وہ کسی دوسرے شہر میں چلا جائے۔
۱۱	سائل نے ایک عمدہ باغ دیکھا ہے اسے مال میراث ملے گا
۱۲	سائل نے خواب میں ایک محفل عیش دیکھی ہے سائل کو غم کا سامنا کرنا ہوگا۔
۱۳	سائل نے خواب میں اپنی بربادی دیکھی ہے عنقریب اسے مالی فائدہ ہوگا۔
۱۴	سائل نے کسی عورت سے انگوٹھی لی ہے اسے بہت جلد کسی عورت کے لیے سفر کرنا ہوگا۔
۱۵	سائل نے کسی عزیز کو پانی میں نہاتے دیکھا ہے وہ عزیز پردیس میں مبتلائے مصیبت ہے۔
۱۶	سائل نے خواب میں ایک حسین عورت دیکھی ہے اسے عنقریب دولت ملے گی۔
۱۷	سائل نے خواب میں کوئی پرانا ملازم دیکھا ہے اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔
۱۸	سائل نے کسی پر فضا مقام کی سیر کی ہے پردیس میں اس کا بھائی بخیریت ہے
۱۹	سائل نے کسی قیدی کو خواب میں دیکھا ہے عنقریب اس کے مذہبی خیالات میں تبدیلی واقع ہوگی۔

اعداد	خواب و تعبیر خواب
۲۰	خواب میں ایک خط ملا ہے سائل کو خوشخبری ملے گی
۲۱	سائل نے خواب میں کوئی نقرئی شے دیکھی ہے اس کی مالی پریشانیاں رفع ہوں گی۔
۲۲	سائل نے خواب میں دشمن کو غالب دیکھا ہے اسے بدمزاج بیوی کے ہاتھوں تکلیف پہنچے گی۔
۲۳	سائل نے ایک عمدہ مکان خواب میں دیکھا ہے اسے عیش وآرام حاصل ہوگا۔
۲۴	سائل نے اپنے کاروبار کی تباہی خواب میں دیکھی ہے تعجب نہیں کہ وہ کسی غیر عورت کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔
۲۵	سائل نے خواب میں خوبصورت چمکدار شے دیکھی ہے اس کی مالی پریشانیاں جلد رفع ہو جائیں گی
۲۶	سائل نے خواب میں ایک بڑی جائیداد حاصل کی ہے اس کی ملازمت یا کاروبار معرض خطر میں ہے۔
۲۷	خواب میں کوئی بلند مقام دیکھا ہے مراتب میں ترقی ہوگی۔
۲۸	سائل نے خواب میں نیا چاند دیکھا ہے اس کی بیوی حاملہ ہو کر بیٹا جنے گی۔
۲۹	خواب دیکھنے والے نے اپنے آپ کو بیمار دیکھا ہے اس کو معمولی پریشانیاں عارضی طور پر ستائیں گی۔

اعداد	خواب وتعبیر خواب
۳۰	خواب دیکھنے والے نے اپنے ہی بچوں کو خواب میں دیکھا ہے عنقریب اسے بہت خوشی حاصل ہوگی۔
۳۱	سائل نے اپنے مکان میں سانپ یا اس قسم کا کوئی زہریلا جانور دیکھا ہے اسے اپنے دشمنوں سے احتیاط لازم ہے۔
۳۲	سائل نے کسی بادشاہ کو خواب میں دیکھا ہے اس کے مراتب میں ترقی ظاہر ہوگی۔
۳۳	سائل نے کہیں سے پیام مسرت آمیز وصول کیا ہے اگر خواب وقت صبح دیکھا ہے تو بہت مبارک ہے ورنہ تعبیر بہت عرصہ میں ظاہر ہوگی۔
۳۴	سائل نے خواب میں غلہ خریدا ہے خداوند کریم اس کے رزق میں برکت دے گا۔
۳۵	سائل نے اپنی بیوی کو حاملہ دیکھا ہے عورت کے مکر سے محتاط رہے۔
۳۶	سائل نے بچہ کو بیمار دیکھا ہے تعبیر نیک ہے۔
۳۷	سائل نے بیوی سے خواب میں لڑائی کی ہے خانگی معاملات میں عارضی پریشانیاں لاحق ہونگی۔
۳۸	سائل نے خواب میں دیکھا اس کا جوتا پھٹ گیا ہے بیوی سے لڑائی ہوگی۔

اعداد	خواب وتعبیر خواب
۳۹	سائل نے کسی عبادت گاہ کی زیارت کی ہے فضل خداوندی شامل حال ہوگا
۴۰	سائل نے جواہرات دیکھے ہیں اس کے کاروبار میں ترقی ہوگی۔
۴۱	سائل نے خواب میں سرداری حاصل کی ہے اعزاز و مراتب میں ترقی ہوگی
۴۲	سائل نے کسی شریف عورت کو خواب میں دیکھا ہے۔ اسے دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے
۴۳	سائل نے خواب میں قدیم شاہی عمارت دیکھی ہے اسے موروثی جائیداد ملے گی۔
۴۴	سائل نے بھائی کو پریشان حال دیکھا ہے اسے اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی
۴۵	سائل نے خواب میں اپنی شادی دیکھی ہے رنج وغم کا سامنا ہوگا
۴۶	سائل نے خواب میں کسی متمول دوست سے نفع حاصل کیا ہے کاروبار میں ترقی حاصل ہوگی۔
۴۷	سائل نے خواب میں بادلوں کو گرجتے سنا ہے اسے خوف وخطر کا سامنا کرنا ہوگا
۴۸	سائل نے خواب میں خلوت امراء دیکھی ہے اسے کسی رفیق دوست کے ذریعہ مالی فائدہ ہوگا۔

اعداد	خواب و تعبیر خواب
۴۹	سائل نے مردہ ماں کو خواب میں دیکھا ہے وہ عنقریب کوئی خوشخبری سنے گا۔
۵۰	سائل نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ بادل نخواستہ کہیں جارہا ہے سائل کی ہمشیرہ علیل ہے۔
۵۱	سائل نے خواب میں خود کو زنجیر درگلو دیکھا ہے اسے کسی بری عورت سے واسطہ پڑے گا۔
۵۲	سائل نے ایک خوبصورت طلائی زیور خواب میں دیکھا ہے اگر وہ عورت ہے تو شوہر کے ذریعے اس کی مراد بر آئے گی
۵۳	سائل نے خواب میں چراغ گل کیا ہے اس کی اولاد کے لیے خطرہ ہے۔
۵۴	سائل نے کسی بوڑھی عورت کو سخت بیمار دیکھا ہے اس کا جمع شدہ مال تلف ہوگا۔
۵۵	سائل نے نوعمر دوشیزہ کو ہم آغوش دیکھا ہے اس کے کاروبار میں ترقی ہوگی۔
۵۶	سائل نے اپنے آپ کو خواب میں نابینا دیکھا ہے مفلس ہے تو دولت مند ہوگا اور اگر دولتمند ہے تو نقصان مال ہوگا۔
۵۷	سائل نے خواب میں ایک روشن ستارہ دیکھا ہے اسے حاکم وقت سے نفع حاصل ہوگا۔

اعداد	خواب و تعبیر خواب
۵۸	سائل نے خواب میں اپنے آپ کو آندھی میں اڑتے دیکھا ہے۔ غم و رنج کی نشانی ہے سائل کو دوست کے معاملات میں احتیاط کرنا چاہیئے۔
۵۹	سائل نے خواب میں اپنے مرشد کی زیارت کی ہے خدا نے چاہا تو غیب سے امداد حاصل ہوگی۔
۶۰	خواب میں شاہی فرمان دیکھا ہے کوئی خوشخبری سنے گا۔
۶۱	سائل نے آسمان پر شفق دیکھی ہے اس کی کشت تمنا سرسبز ہوگی۔
۶۲	سائل نے خواب میں قبر کھودتے دیکھا ہے وہ اپنا ذاتی مکان تعمیر کرے گا۔
۶۳	سائل نے خواب میں کسی مردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھا ہے تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔
۶۴	سائل نے خواب میں خود کو کسی بوڑھی عورت کی گود میں دیکھا ہے سائل کو دولت دنیا ملے گی۔
۶۵	سائل نے خواب میں خود کو کشتی سے اترتے دیکھا ہے اس کو مصیبتوں سے نجات حاصل ہوگی۔
۶۶	سائل نے خواب میں خود کو کفن پہنتے دیکھا ہے اسے حکام سے فائدہ حاصل ہوگا۔

اعداد	خواب وتعبیر خواب
٦٧	سائل نے خواب میں کتوں کو بھونکتے دیکھا ہے اسے کسی بدزبان شخص کی ذات سے تکلیف پہنچے گی۔
٦٨	سائل نے خواب میں خود کو کپڑا فروخت کرتے دیکھا ہے کسی شخص سے دشمنی بڑھے گی۔
٦٩	سائل نے خواب میں اعلیٰ پوشاک دیکھی ہے اسے کسی نیک مرد سے فائدہ ملے گا۔
٧٠	سائل نے خواب میں بیوی کو طلاق دی ہے اس کی ملازمت معرض خطر میں ہے۔
٧١	سائل نے دیکھا ہے کہ مشکی ٹوٹ کر پانی بہ گیا ہے اس کی زوجہ کمسن بچوں کو چھوڑ کر وفات پائے گی۔
٧٢	سائل نے خواب میں سرخ رنگ کا پتھر دیکھا ہے اسے کسی دولتمند ہمسایہ سے فائدہ ہوگا۔
٧٣	سائل نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ دریا کا تمام پانی پی گیا ہے اس کے اقبال میں غیر معمولی ترقی ہوگی۔
٧٤	سائل نے خواب میں خود کو بوڑھا دیکھا ہے اسے رنج ومشقت کے بعد مال ملے گا۔
٧٥	سائل نے خواب میں بارش دیکھی ہے سفر میں نفع ہوگا۔
٧٦	سائل نے خواب میں غسل کیا ہے اس کی پریشانیاں دور ہوں گی

اعداد	خواب وتعبیر خواب
٧٧	سائل نے خواب میں قربانی کی ہے غم وافکار سے رہائی حاصل ہوگی۔
٧٨	سائل نے خود کو خواب میں مقید دیکھا ہے اسے سردست سفر کا ارادہ ملتوی کردینا چاہیئے۔
٧٩	سائل نے خواب میں اپنے دامن پر خون کے دھبے دیکھے ہیں اس پر بہتان لگایا جائیگا۔
٨٠	سائل نے خواب میں آگ دیکھی ہے اسے حکام کا قرب نصیب ہوگا
٨١	سائل نے خواب میں آئینہ دیکھا ہے اس کے مراتب واعزاز میں ترقی ہوگی۔
٨٢	سائل نے خواب میں اژدھا دیکھا ہے اسے دشمن پر فتح حاصل ہوگی دولت حاصل ہوگی۔
٨٣	سائل نے خواب میں جنازہ دیکھا ہے اسے اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔
٨٤	سائل نے خواب میں ریگستان دیکھا ہے خوف وخطر کی دلیل ہے سائل کو دشمنوں سے محتاط رہنا چاہیئے۔

باب ۱۱

علم الاعداد اور گھوڑ دوڑ

گھوڑ دوڑ شرعی طور پر منع ہے لیکن اگر کوئی شخص جسمانی لحاظ سے معذور ہے اور اسے اپنی روزی کمانا ہو یعنی ایک بڑے گھرانے کا بوجھ اس کی پشت پر ہو تو پھر سب سے پہلے تلاش معاش کرے اگر معاش نہ ملے تو مجبوراً اس طرف متوجہ ہو لیکن جونہی اسے معاش طیب حاصل ہو اسے یہ مکروہ روزی ترک کر دینی لازم ہے۔

پاکستان میں گھوڑ دوڑ کا موسم بالعموم ستمبر تا مئی آٹھ ماہ ہوتا ہے یہ اوقات لاہور دارالحکومت مغربی پاکستان کے ہیں اس کے علاوہ کراچی اور راولپنڈی میں گھوڑ دوڑ ہوتی رہتی ہے جس کے موسم میں قدرے فرق ہے۔

گھوڑ دوڑ بالعموم بلکہ ہمیشہ بعد از دوپہر ہوتی ہے اس کے اوقات ۱۲ بجے سے ۴½ بجے کے مابین بدلتے رہتے ہیں دو گھوڑ دوڑوں کے

مابین آدھ گھنٹے کا وقفہ ضرور ہوتا ہے۔

گھوڑ دوڑ کے دن مقرر ہیں بدھ اور اتوار لیکن ان دونوں میں گاہے گاہے موسم کی تبدیلی یا کسی دوسرے غیر معمولی واقع کے باعث تغیر ہو سکتا ہے گھوڑ دوڑ کے متعلق ایک دو دن پہلے ایک فہرست شائع ہو جاتی ہے جسے "ہنڈی کیپ" کہتے ہیں اس میں تغیر و تبدل کا نام سکریچنگ ہے اور اس کے بعد شائع ہونے والے فہرست گھوڑ دوڑ کو اکسپٹنس کہتے ہیں پس اس فہرست کے مطابق گھوڑے دوڑتے ہیں۔

ہر گھوڑ دوڑ سے دس پندرہ منٹ قبل گھوڑوں کو ایک حلقہ میں گھما پھرا کر شائقین گھوڑ دوڑ کو دکھایا جاتا ہے ان گھوڑوں پر متذکرہ الصدر فہرست کے مطابق نمبر لگے ہوتے ہیں پس ان ہی نمبروں پر ہار جیت ہوتی ہے ذیل میں گھوڑ دوڑ جیتنے والے گھوڑے کا نمبر نکالنے کا ایک مجرب المجرب طریقہ بیان کرتا ہوں۔

(۱) سب سے پہلے جس دن ریس ہوتی ہے اس کا عدد معلوم کریں دونوں کے اعداد درج ذیل ہیں۔

اتوار متعلق بہ ستارہ شمس ۲۱ مارچ تا ۲۳ ستمبر اس کا عدد ایک ہے
۲۴ ستمبر تا ۲۰ مارچ اس کا عدد چار ہے۔
پیر متعلق بہ سیارہ قمر چڑھتے ہوئے چاند کا عدد دو ہے۔
گھٹتے ہوئے چاند کا عدد سات ہے۔
منگل متعلق بہ سیارہ مریخ اس سیارہ کا عدد نو ہے۔

بدھ — متعلق بہ سیارہ عطارد اس سیارہ کا عدد پانچ ہے

جمعرات — متعلق بہ سیارہ مشتری اس سیارہ کا عدد تین ہے۔

جمعہ — متعلق بہ سیارہ زہرہ اس سیارہ کا عدد چھ ہے۔

ہفتہ — متعلق بہ سیارہ زحل اس سیارہ کا عدد آٹھ ہے۔

(۲) اس کے بعد جس دن گھوڑدوڑ ہوتی ہو اس کا طلوع وغروب معلوم کریں یہ زنجانی جنتری یا کسی روزانہ اخبار سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ۲۷ جنوری ۱۹۵۷ء کو اتوار کا دن اور اخبار سے وقت معلوم کیا تو طلوع چھ پچاس اور غروب پانچ اڑتیس نکلا اب

۳ طلوع وغروب کے درمیانی وقفہ یعنی مقدار یوم ملاحظہ کریں۔

غروب ۰۰ — ۳۸ — ۱۷

طلوع ۰۰ — ۵۰ — ۶

کل مقدار یوم ۴۸ — ۱۰ (یعنی دس گھنٹہ ۴۸ منٹ)

۴ جب مقدار یوم معلوم ہو جائے اس کو ۹ پر تقسیم کرکے ساعت کبیر عددیہ معلوم کرلیں۔

۹ | ۱۰ — ۴۸ — ۰

| ۱ — ۱۲ — ۰ (یعنی ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ)

۵ اس کے بعد ساعت کبیر عددیہ یعنی ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ کو نو پر تقسیم کرکے ساعت وسیط عددیہ نکال لو۔

۹ | ۱ — ۱۲ — ۰۰

| ۰ — ۸ — ۰۰ (یعنی کل آٹھ منٹ)

(۶) اب تمام دن کی ساعات وسیط عددیہ نکال لو اور پہلی ساعت کو دن سے متعلقہ عدد دیگر سلسلہ وار باقی ساعتوں کو عدد دیتے چلے جاؤ

طلوع آفتاب	۰۰ — ۵۰ — ۶ ۰۰ — ۸ — ۰	پہلی ساعت وسیط عددیہ کا نمبر ۴
	۰ — ۵۸ — ۶ ۰۰ — ۸ —	دوسری ساعت وسیط عددیہ نمبر ۵
تیسری	۰ — ۶ — ۷ ۰۰ — ۸ — ۰	۶ 〃 〃 〃 〃
چوتھی	۰ — ۱۴ — ۷ ۰۰ — ۸ — ۰	۷ 〃 〃 〃
پانچویں	۰ — ۲۲ — ۷ ۰۰ — ۸ — ۰	۸ 〃 〃
چھٹی	۰۰ — ۳۰ — ۷ ۰۰ — ۸ — ۰	۹ 〃 〃
ساتویں	۰۰ — ۳۸ — ۷ ۰ — ۸ — ۰	۱ 〃 〃
آٹھویں	۰ — ۴۶ — ۷ ۰ — ۸ — ۰	۲ 〃 〃
نویں	۰۰ — ۵۴ — ۷ ۰ — ۸ — ۰	۳ 〃 〃
دسویں	۰۰ — ۲ — ۸ ۰۰ — ۸ — ۰	۴ 〃 〃
گیارھویں	۰ — ۱۸ — ۰۰ ۰۰ — ۸ — ۰۰	۵ 〃 〃
بارھویں	۰۰ — ۲۶ — ۸ ۰ — ۸ — ۰	۶ 〃 〃
تیرھویں	۰۰ — ۳۴ — ۸ ۰ — ۸ — ۰	۷ 〃 〃
چودھویں	۰۰ — ۴۲ — ۸ ۰ — ۸ — ۰	۸ 〃 〃
پندرھویں	۰۰ — ۵۰ — ۸ ۰۰ — ۸ — ۰	۹ 〃 〃
سولھویں		۱ 〃 〃

طلوع آفتاب ٨ — ٥٨ — ٠ / ٠ — ٨ — ٠ — ستر ھویں ساعت وسیط عددیہ کا نمبر ٢

اٹھارھویں	〃	〃	٣	٩ — ٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
انیسویں	〃	〃	٤	٩ — ١٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
بیسویں	〃	〃	٥	٩ — ٢٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
اکیسویں	〃	〃	٦	٩ — ٣٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
بائیسویں	〃	〃	٧	٩ — ٣٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
تئیسویں	〃	〃	٨	٩ — ٤٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
چوبیسویں	〃	〃	٩	٩ — ٥٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
پچیسویں	〃	〃	١	١٠ — ٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
چھبیسویں	〃	〃	٢	١٠ — ١٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
ستائیسویں	〃	〃	٣	١٠ — ١٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
اٹھائیسویں	〃	〃	٤	١٠ — ٢٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
انتیسویں	〃	〃	٥	١٠ — ٣٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
تیسویں	〃	〃	٦	١٠ — ٤٢ ٠ — ٨
اکتیسویں	〃	〃	٧	١٠ — ٤٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
بتیسویں	〃	〃	٨	١٠ — ٥٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
تینتیسویں	〃	〃	٩	١١ — ٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
چونتیسویں	〃	〃	١	١١ — ١٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠
پینتیسویں			٢	١١ — ٢٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠

طلوع آفتاب ١١ — ٣٠ — ٠ / ٠ — ٨ — ٠ — چھتیسویں ساعت وسیط عددیہ کا نمبر ٣

سینتیسویں	〃	〃	٤	١١ — ٣٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
اڑتیسویں	〃	〃	٥	١١ — ٤٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
انتالیس	〃	〃	٦	١١ — ٥٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
چالیسویں	〃	〃	٧	١٢ — ٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
اکتالیسویں	〃	〃	٨	١٢ — ١٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
بیالیسویں	〃	〃	٩	١٢ — ١٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
تینتالیس	〃	〃	١	١٢ — ٢٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
چوالیس	〃	〃	٢	١٢ — ٣٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
پینتالیسویں	〃	〃	٣	١٢ — ٤٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
چھیالیسویں	〃	〃	٤	١٢ — ٥٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
سنتالیسویں	〃	〃	٥	١٢ — ٥٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	پہلی گھوڑدوڑ
اڑتالیسویں	〃	〃	٦	١٣ — ٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
انچاسویں	〃	〃	٧	١٣ — ١٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
پچاسویں	〃	〃	٨	١٣ — ٢٢ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
اکاونویں	〃	〃	٩	١٣ — ٣٠ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	دوسری گھوڑدوڑ
باونویں	〃	〃	١	١٣ — ٣٨ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
ترپنویں	〃	〃	٢	١٣ — ٤٦ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	
چونویں	〃	〃	٣	١٣ — ٥٤ — ٠ ٠ — ٨ — ٠	تیسری گھوڑدوڑ

	۱۴ — ۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	پچھتویں ساعت وسیط عددیہ کا نمبر	۴
	۱۴ — ۱۰ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	چھپتویں " "	۵
	۱۴ — ۱۸ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	ستاونویں " "	۶
چوتھی گھوڑ دوڑ	۱۴ — ۲۶ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اٹھاونویں " "	۷
	۱۴ — ۳۴ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	انسٹھویں " "	۸
	۱۴ — ۴۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	ساٹھویں " "	۹
	۱۴ — ۵۰ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اکسٹھویں " "	۱
پانچویں گھوڑ دوڑ	۱۴ — ۵۸ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	باسٹھویں " "	۲
	۱۵ — ۶ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	ترلیسٹھویں " "	۳
	۱۵ — ۱۴ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	چونسٹھویں " "	۴
	۱۵ — ۲۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	پینسٹھویں " "	۵
چھٹی گھوڑ دوڑ	۱۵ — ۳۰ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	چھیاسٹھویں " "	۶
	۱۵ — ۳۸ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	سڑسٹھویں " "	۷
	۱۵ — ۴۶ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اڑسٹھویں " "	۸
ساتویں گھوڑ دوڑ	۱۵ — ۵۴ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	انہترویں " "	۹
	۱۶ — ۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	سترویں " "	۱
	۱۶ — ۱۰ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اکہترویں " "	۲
	۱۶ — ۱۸ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	بہترویں " "	۳
آٹھویں گھوڑ دوڑ	۱۶ — ۲۶ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	تہترویں " "	۴

	۱۶ — ۳۴ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	چہترویں ساعت وسیط عددیہ کا نمبر	۵
	۱۶ — ۴۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	پچھترویں " "	۶
	۱۶ — ۵۰ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	چھترویں " "	۷
	۱۶ — ۵۸ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	ستترویں " "	۸
	۱۷ — ۶ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اٹھترویں " "	۹
	۱۷ — ۱۴ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	نواسیویں " "	۱
	۱۷ — ۲۲ — ۰ ۰ — ۸ — ۰	اسیویں " "	۲
غروب آفتاب	۱۷ — ۳۰ — ۰	اکیاسویں " "	۳

یعنی سب سے پہلی گھوڑ دوڑ ۱۲/۵۸ تا ۱۳/۶ یعنی پورے ایک بجے بعد از دوپہر دوڑی گئی یہ ساعت وسیط عددیہ سینتالیسویں تھی جس کا نمبر ۵ تھا چنانچہ اس گھوڑ دوڑ کا نمبر ۵ رگھوڑا "پینتھر" جیتا۔ اسی طرح دوسری گھوڑ دوڑ کا نمبر ۹، تیسری گھوڑ دوڑ کا نمبر ۳، چوتھی کا نمبر ۷، پانچویں کا نمبر ۲، چھٹی کا نمبر ۶، ساتویں کا نمبر ۹ اور آٹھویں کا نمبر ۴ رجیتا جو ہمارے استخراجات متذکرہ الصدر سے بالکل مطابقت کرتے ہیں۔

باب ۱۲

نظام ٹی سنگ

اہل چین کا علم الاعداد

اہل چین نے شمار اعداد کا طریقہ بھی سیارگان سے حاصل کیا قدیم چین کے مفکر اعظم "تائی تونگ" جو کہ چینی تاریخ میں وہی مرتبہ بلند رکھتا ہے جو یونان کے فیثا غورث مصر کے "اوسیرس" اور ہندوستان کے جمینی کو حاصل ہے اس عظیم القدر مہندس نے منازل القمر اور منطقۃ البروج کو چینی تقسیم کے ذریعے اعداد کو قائم کیا چینی منطقۃ البروج میں کل چار بروج حسب ذیل ہیں (۱) پہلا برج زانگ دا یعنی پر دار گھوڑا (۲) دوسرا برج سارنگ لی یعنی ہرن (۳) تیسرا برج "پیرانگ تو" یعنی عقاب (۴) چوتھا برج چانگ ری یعنی نیلا اژدھا - ان میں سے ہر ایک برج سات منازل القمر رکھتا تھا اب برج کے اعداد کی مناسبت سے تائی تونگ نے چار کو مختلف شمار سے مضروب کر کے یہ اعداد پیدا کیے ۴×۷ = ۲۸ یعنی ۲+۸ = ۱۰ جو ایک ہوا -

۴×۸ = ۳۲ یعنی ۳+۲ = ۵ جو پانچ ہوا

۴×۹ = ۳۶ یعنی ۳+۶ = ۹ جو نو ہوا

یہ اعداد کا آغاز مرکز اور اختتام قائم ہوا

۴×۱۰ = ۴۰ یعنی ۴+۰ = ۴ جو چار ہوا

۴×۱۱ = ۴۴ یعنی ۴+۴ = ۸ جو آٹھ ہوا

۴×۱۲ = ۴۸ یعنی ۴+۸ = ۱۲ جو ۱+۲ = ۳ یعنی تین ہوا

۴×۱۳ = ۵۲ یعنی ۵+۲ = ۷ جو سات ہوا

۴×۱۴ = ۵۶ یعنی ۵+۶ = ۱۱ جو ۱+۱ = ۲ یعنی دو ہوا

۴×۱۵ = ۶۰ یعنی ۶+۰ = ۶ جو چھ ہوا

اس طرح آغاز مرکز اور اختتام کے مابین جفت وطاق اعداد قائم ہو گئے

۲ تائی تونگ جسے چینی دنیائے سائنس میں ٹی سنگ یعنی بحر العلوم کا خطاب حاصل ہے ان اعداد کی چینی نظریہ کے مطابق تاثیرات بھی قائم کیں جو نظام ٹی سنگ کہلاتی ہیں اور چین جاپان اور دیگر ممالک مشرق اقصیٰ کے ماہرین علم الاعداد اس کے ذریعہ بڑی بڑی پیشگوئیاں کرتے ہیں -

(۳) تائی تونگ ٹی سنگ حسب ذیل اعداد کی تاثیرات کو بیان کرتا ہے

عدد ایک (۱) یہ عدد خدا کا مظہر ہے جو خود ہی آغاز اور خود ہی انجام ہے اور ہر شے کا بنانے والا ہے یہ عدد انسان کے ذہن رسا کو بھی بیان کرتا ہے جو جملہ تخیلات اور ان کے ذریعہ پیدا ہونے والے اعمال کا منبع ہے یہ مساوات وجود، تحفظ اور حیات جاریہ کا عدد ہے ٹی سنگ کہتا ہے کہ جس ماحول نظریہ اور فعل میں

عدد ایک کار فرما ہو وہ بالآخر فتح و کامرانی حاصل کرتا ہے۔

عدد دو ۲ ۔ نظام ٹی سنگ کے مطابق عدد دو اثر و رسوخ اور مادیت کا نمبر ہے جس ماحول نظریہ یا فعل میں یہ عدد کار فرما ہو اسے اثر و رسوخ میں زیادتی اور مادی فوائد حاصل ہوتے ہیں ٹی سنگ اس عدد کو بردباری صبر اور ایثار کا عدد بھی بتاتا ہے علاوہ ازیں یہ عدد نور و ظلمت نر و مادہ مثبت و منفی قوتوں کو بھی ظاہر کرتا ہے تائی تونگ ٹی سنگ کا یہ نظریہ ہے کہ جس شخص کے نام میں عدد ۲ کار فرما ہو وہ متلون المزاج ضرور ہوتا ہے اور اپنے ہر معاملہ میں دورخی پالیسی برتتا ہے

عدد ۳ ۔ تائی تونگ کا نظام عددی ہمیں یہ بتاتا ہے کہ عدد تین ذہانت علوم روحانی کی محبت اور سرمدی خوشیوں کا عدد ہے ٹی سنگ کے نزدیک جس شخص کا عدد تین ہو اس کی شخصیت نہایت مؤثر ہوتی ہے وہ شخص انسان کامل بن سکتا ہے روحانی قوت ایسے شخص کو ورثہ میں ملتی ہے اس کی ذات تینوں زمانوں یعنی ماضی، حال، مستقبل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

عدد چار (۴) نظام ٹی سنگ کے مطابق عدد چار شکست و ریخت اور قطع و برید کا عدد ہے جن اشخاص کی زندگی میں نمبر ۴ کار فرما ہو ان کی زندگی چاہے کتنی ہی پر الم ہو باقاعدہ ضرور ہوتی ہے ایسے لوگ جب مقابلہ پر ڈٹ جاتے ہیں تو ہر معاملہ میں پورے اترتے ہیں شی جوئی ٹ سنگ کے مدرسۃ الفکر کا ایک بڑا فلسفی ہو گزرا ہے بیان کرتا ہے کہ عورت حسب ذیل چار خواص کی مالک ہونی چاہیئے۔

(۱) اس کی چار چیزیں یعنی آنکھوں کی رنگت، دانت اور پنڈلیاں سفید ہونی چاہیں۔

اسکی چار چیزیں یعنی بال ابرو پلکیں اور آنکھیں سیاہ ہونی چاہیں۔ اسکی چار چیزیں یعنی زبان، ہونٹ، رخسار اور مسوڑھے سرخ ہونے چاہیں۔ اسکی چار چیزیں یعنی سر گردن، کندھے اور ٹخنے گول ہونے چاہیں۔ اسکی چار چیزیں یعنی چھاتیاں، کندھے، ہاتھ اور پاؤں چھوٹے ہونے چاہیں (اس لیے قدیم چین میں لڑکیوں کو بچپن میں ہی لوہے کے جوتے پہنا دیئے جاتے ہیں تاکہ ان کے پاؤں بڑے نہ ہوں۔

ان کی چار چیزیں یعنی چوتڑ، رانیں، پنڈلیاں اور گھٹنے پر گوشت ہونے چاہئیں ٹی سنگ نے چار کے عدد کو مقدس بھی مانا ہے اور اس رعایت سے وہ مندرجہ ذیل چار چیزوں کو نہایت مقدس مانتا ہے یہ انسان، عقاب، شیر اور بچھڑا ہیں۔

عدد پانچ ۵ ۔ نظام ٹی سنگ میں عدد پانچ دلائل پسندی اچھوتا پن اور ہر دلعزیزی کا نمبر ہے ٹی سنگ رقمطراز ہے کہ اگر دن میں ایک دفعہ مندرجہ ذیل پانچ کنواریوں کے نام لئے جائیں تو دن نہایت خوشگوار گزرتا ہے ان پانچ کنواریوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) سوسنگ (۲) شی تو (۳) لامار (۴) زوما (۵) نمائیلا

عدد چھ ۶ ۔ نظام تائی سنگ میں عدد چھ جنسی محبت اور لذت گناہ کا عدد ہے تائی تونگ رقمطراز ہے جس شخص کے نام میں عدد چھ کار فرما ہے وہ چھ قسم کی نفسیاتی خواہشات میں مبتلا ہوتا ہے اور وہ نفسانی خواہشات حسب ذیل ہیں ۱ تیاپا یعنی جنسی بھوک ۲ ٹنگلا یعنی قہر و غضب ۳ لاڈ یعنی حرص و آز

۴ منگ دو یعنی خواہش تسخیر ۵ مرچو یعنی خواہش نا و نوش ، مطوسا یعنی جذبہ حسد نظام تائی سنگ بتاتا ہے کہ ایسا ماحول جس میں نمبر ۶ کار فرما ہو بالآخر گناہ اور زناہی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے ۔

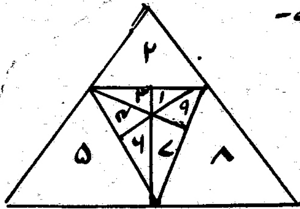
چینی علم الاصنام کا شیطان درلب چھ گوشہ تاج پہنتا ہے شاید ان چھ گوشوں سے متذکرہ الصدر چھ خواہشات نفسانی تعبیر ہیں ۔

عدد سات ۷ ، اس عدد کو نظام ٹی سنگ قناعت، تقدیس ، شہرت اور عظمت کا عدد بتاتا ہے مثلاً چینی تواریخ میں عدد سات ہمیشہ ایک نمایاں حصہ لیتا رہا ہے ساتویں صدی قبل از مسیح میں عدد سات کارفرما رہا اس صدی میں چینی شہنشاہت کے ساتویں خاندان نے حکومت کی جسکے قلمرو کو پاکے لے کر ایران کی سرحدات تک پھیلے ہوئے ہیں دور کیوں جاوٴ ۱۹۵۱ء کے سال کو لو جس کا مجموعہ عدد سات پر منفرد ہوتا ہے یہ وہ سال ہے جب چین میں سرخ انقلاب برپا ہوا جس نے چین کو صف اول کی اقوام کے دوش بدوش لا کھڑا کیا ۔ جو لوگ نمبر ۷ کو قمرزائد النور کا عدد خیال کرتے ہیں وہ شاید چینی علم الاعداد کا ہی تتبع کرتے ہیں کیونکہ دیگر علوم الاعداد کے مدارس فکر سات کو گھٹتے ہوئے چاند کا عدد بتاتے ہیں۔ عدد آٹھ ۸ ۔ تائی سنگ یعنی علم الاعداد کا چینی مدرسہ الفکر نمبر ۸ کو انقلاب ذکاوت حس تخیل بلند اور استقامت کا عدد بیان کرتا ہے چینی اس عدد کو نہایت مبارک خیال کرتے ہیں وہ ہو نگ تو یعنی چینی بہشت کے آٹھ دروازے مقرر کرتے ہیں۔
ایرانی ہشت بہشت کا مشہور معروف تخیل شاید ہشت در چینی ہو نگ تو

سے ہی لیا گیا ہے اور مغلیہ آرٹ جو مغربی چین یعنی منگول آرٹ سے بہت زیادہ متاثر ہے ثمن برج جو مغل عظیم الشان عمارات اور قلعوں کا ایک نہایت اہم حصہ ہے پیش کر کے اپنے منگولی الاصل اور چینی تہذیب سے متاثر ہونے کا ثبوت دیتا ہے

عدد نو ۹ ۔ نظام ٹی سنگ کے مطابق نو کا عدد قوت تکمیل اور سرعت کا عدد ہے عدد نو کے خواص بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ نویں منزل القمر کے بڑھتے ہوئے چاند کی روشنی میں نمبر ۹ ایک پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر نو دفعہ لکھے اور پھر اس پر بیٹھ جائے ایسا شخص نظر مردم سے مخفی ہو جائے گا ۔

نظام ٹی سنگ علم الاعداد کے ذریعے کسی شخص مقام یا تحریک کا ماضی حال اور مستقبل کا حال معلوم کرنے کے لیے ایک عجیب و غریب طریقہ بیان کرتا ہے جسے چینی زبان میں رو فورو کہتے ہیں یعنی مثلث در مثلث وہ حسب ذیل مثلث کے اندر ایک مثلث کشید کر کے ان میں ایک تا نو اعداد مفردہ کو پر کر لیتے ہیں لیکن مثلث بالا میں جس شخص کا ماضی حال مستقبل معلوم کرنا ہو اس کے نام سے حاصل ہونے والا عدد ذاتی تحریر کر کے باقی خانوں کو سلسلہ وار پُر کر لیتے ہیں جیسا کہ عمل ذیل سے ظاہر ہے مثلاً ایک شخص کا عدد ذاتی ۲ آیا ہے اسے اس طرح پر کریں گے ۔



اب مثلث کبریٰ کے باقی تین خانوں کو لے کر ان کے اعداد کو جمع کیا گیا ۱ + ۲ + ۳ = ۶، ہوتے اس شخص کی زندگی ایک تہائی یعنی ثلث اول نہایت عیش و عشرت سے گزرے گی اور اسے ہر قسم کا مادی سکھ چین حاصل ہوگا اس کا یہ دور بالعموم نفسانی خواہشات کی تکمیل میں ہی گزرے گا۔

اس کے بعد مثلث کبریٰ کے ثلث یسار کو لیا گیا اور حسبِ بالا عمل کیا تو ۴ + ۵ + ۶، یعنی ۱۵، اور ۵ + ۱ = ۶ حاصل ہوتے اس کا مطلب ہے کہ اس شخص کی زندگی کا ثلث دوم بھی ثلث اول کی طرح عیش و عشرت میں گزرے گا۔

اسی طرح ثلث یمین کو لیا تو وہ بھی ۷ + ۸ + ۹ یعنی ۲۴، یعنی ۶، آیا لہٰذا اس طرح یہ شخص ساری زندگی عیش و عشرت میں گزارے گا۔

باب ۱۳

نظامِ جیمنی

علم الاعداد کا بھارتی مدرسۃ الفکر

جیمنی رشی دربھنگہ کے علاقہ کے رہنے والے تھے جو شمالی بہار میں ہمالیہ پربت کی ملٹھی واقع ہے گوڑ برہمن تھے اور گوڑ رشی کی اولاد سے تھے اس وقت ان کے وطن مالوف میں سدرشن نام ایک راجہ حکمران تھا جس کے خاندان کا پروہت آپ کا باپ تھا جو خود بھی ایک یگانۂ روزگار جوتشی تھا اور سنتوشی رشی کے نام سے مشہور تھا۔

جیمنی ابھی سن بلوغت کو بھی نہ پہنچا تھا کہ جوتش میں کافی سے زیادہ استعداد پیدا کر چکا تھا۔ اس نے اپنے والد سنتوشی رشی کے علاوہ زمانہ کے استاد پیران رشی سے بھی علوم فلکیات میں استفادہ کیا اور جب خود مسند استادی پر جلوہ گر ہوا تو ہندو فلکیات میں علم الاعداد کا اضافہ کیا اس سے قبل اعداد سے پیش گوئی کا فن ہندوستان میں رائج

نہ تھا چنانچہ جیمنی رشی کی شہرہ آفاق تصنیف جیمنی سوترا ایک الہامی
ہے جس میں جوتش سے متعلقہ مختلف وید منتروں کے اعداد نکال
علم نجوم اور علم الاعداد کو باہم متفق کیا گیا ہے جیمنی رشی ایک سے نو تک
اعداد کے خواص حسب ذیل بیان کرتا ہے۔

عدد ایک اسے وہ سنسکرت لفظ ادوتیم سے نامزد کرتا ہے اور برھما کا عدد بتاتا ہے وہ اسے سوریہ دیو سے منسوب کرتا ہے اور پیدائش کا مظہر بتاتا ہے جیمنی عدد ایک سے تقدیس، عظمت، جبروت، لاہوت اور سطوت شاہی کے خواص اخذ کرتا ہے وہ عدد ایک کو عروج اور طلوع کو نمبر بتاتا ہے اس کے قریب جس شخص کا عدد ایک ہو وہ کسی نہ کسی صفت میں لاثانی ضرور ہوتا ہے۔

عدد دو ، جیمنی اس عدد کو سنسکرت لفظ دوتیم سے نامزد کرتا ہے اور اسی عدد کو ونشوجی سے منسوب کرتا ہے اور پرورش کامیابی ترقی تعمیر اس عدد کے صفات بتاتا ہے اور جس شخص کا ذاتی عدد دو ہو اسے زندگی میں کامیاب گردانتا ہے نظام جیمنی کے مطابق ایسے شخص کی پرورش غیب سے ہوتی ہے۔ اس کی ترقی و تعمیر کے سامان خود ہی کرتی ہے یہ چندر ماں کا عدد ہے۔

عدد تین ، جیمنی اس عدد کو سنسکرت لفظ تریتم سے نامزد کرتا ہے اور اس عدد کو شوجی سے منسوب کرتا ہے اور اسکو فنا تخریب، تباہی ناکامی، قتل وغارت زہر خورانی شکست سے تعبیر دیتا ہے جیمنی کے مدرستہ الفکر کے مطابق جس شخص کا نمبر ۳ ہو وہ یا تو قاتل بنتا ہے یا پھر قتل کر دیا جاتا ہے بھوما یا منگل جسے کچھ

بھی کہتے ہیں نمبر ۳ کا سیارہ ہے اور یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ منگل قتل وغارت کا سیارہ ہے۔

عدد چار ، جیمنی اس عدد کو سنسکرت لفظ چترتم کے نام سے رقم زد کرتا ہے اور اس عدد کو ذہنی تخلیق اور علمی عظمت اور فنی شہرت سے وابستہ کرتا ہے جیمنی کے نظام عددی کے مطابق جس شخص کا عدد چار ہو وہ ایک عالم باکمال اور عامل بافضل ہوتا ہے بدھ نمبر ۴ کا سیارہ ہے اور جس شخص کا یہ سیارہ ہوتا ہے وہ ودیا پتی یعنی علوم وفنون متداولہ کا مالک ہوتا ہے

عدد پانچ ، جیمنی اس عدد کو سنسکرت لفظ پنچم کے نام سے نامزد کرتا ہے اور اس عدد کو روحانی تعمیر، ویدانت یعنی منزل فقر میں کامیابی اور پورم پور یعنی تکمیل باطنی سے منسوب کرتا ہے جیمنی کا شہرہ آفاق شاگرد وراہا مہرہ اپنے ذاتی تجربات کی بنا پر رقم طراز ہے کہ جس شخص کا نمبر ۵ ہوتا ہے وہ مادی اور روحانی دولت حاصل کرتا ہے اور رشی کا مقام حاصل کرتا ہے مشہور ومعروف سیارہ برھسپتی یا گرو اس شخص کا سیارہ ہوتا ہے۔

عدد چھ ، اس عدد کو جیمنی سنسکرت لفظ چھٹم کے نام سے موسوم کرتا ہے اور اس عدد کو تخریب روحانی گناہ عیش وعشرت، جنسی تعیش، نفس پروری اور حرام کاری وحرام خوری سے منسوب کرتا ہے وراہا مہرہ کا قول ہے کہ جس مرد کا عدد ذاتی چھ ہو وہ عیاش وگناہگار ضرور ہوتا ہے وہ نفس پرور، حرام خور و حرام کار لابدی طور پر ہوتا ہے لیکن بد باطن نہیں ہوتا وہ اسر دیو یعنی اکھشٹوں کے دیوتا شکر رشی کو عدد کا مالک بتاتا ہے اور جس عورت کا نمبر ۶ ہو اسے

یعنی طوائف کی صفات متصف ٹھہراتا ہے اس کے قریب جس مکان
دمیں نمبر۶ کارفرما ہو وہاں رامش ورنگ کا ہونا لابدی ہوتا ہے ۔
رسات ، اس عدد کو جیمنی رشی سنسکرت جنمیش یعنی آفرینش فقرا ور
سنگش یعنی استقامت دین سے منسوب کرتا ہے اس کے نزدیک
خص کا نمبر ۷ ہو وہ نیک ،خلوت پسند، روحانیت کا دلدادہ اور مذہب
لیے مہا تیاگ کر دینے والا ہوتا ہے ورا ہا مہرہ رقمطراز ہے کہ جس کا عدد
سات ہو وہ شخص راج پروہت یا دھرم مورتی ضرور بنتا ہے نمبر ۷ کا
شنی ہے

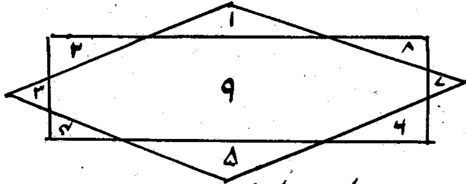
آٹھ ، اس عدد کو جیمنی تعمیر جدید، نئے نئے علوم فنون کی ترقی اور اگلے
پیدائش یا آئندہ نسلوں سے تعبیر کرتا ہے ورا ہا مہرہ اس عدد سے منسوب
س کو علمائے علوم جدیدہ اور ماہرین فنون جاریہ بتاتا ہے جیمنی اس عدد کو
رت لفظ اشٹم سے موسوم کرتا ہے اور اس کا سیارہ ورن بتاتا ہے ورن کو
ج کل یورے نس کہتے ہیں جو جدید علوم وفنون کا سیارہ ہے ۔

نو ، اس عدد کا نام جیمنی سنسکرت لفظ نوم سے موسوم کرتا ہے یہ نوم
فارسی کے عدد نہم کا ہم نام ہے یہ عدد فنا کا نمبر ہے اسے قطع و برید اور
تے راز سے منسوب کیا جاتا ہے یہ سازشوں کا بھی عدد ہے اس عدد سے
دیا کے بیشتر اعمال کو منسوب کیا جاتا ہے یہ سازشوں کا بھی عدد ہے اس
کے اعمال کا ایک ادنیٰ کمال ہے ورا ہا مہرہ قمطراز ہے کہ جس شخص کا
قی تو ہو وہ مہا یوگی ہوتا ہے اندر اس عدد کا سیارہ ہے اندر کو علمائے

افرنگ نپ چون کہتے ہیں ۔

جیمنی نے علم الاعداد سے پیشگوئی کرنے کا ایک عجیب وغریب طریقہ ایجاد کیا ہے اس طریقہ کو اندر کوچ کہتے ہیں یہ دو چوکوردں کو ایک دوسرے پر رکھ کر حسب ذیل بناتے ہیں اور پھر ان سے جدول ذیل کے مطابق پیش گوئی کی جاتی ہے۔

اندر کوچ



سب سے پہلے آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل منتر کا جاپ نو بار کرے

" ادم ہری ادم سیتم گیانم انتم برہم "

اس کے بعد اس خالق بے ہمتا منبع علم وفضل انتریامی کو یاد کر کے اندر کوچ پر کسی خانے میں انگلی رکھ کر آنکھیں کھول دے اگر انگلی باہر پڑے تو یہ عمل کسی دوسرے وقت پر ملتوی کر دے اور تب دوبارہ مندرجہ بالا شرائط سے عمل کرے اگر انگلی نمبر ۱ - ۴ یا ۷ پر پڑے تو جان لے کہ اس کی قسمت کا ستارہ بدلنے والا ہے وہ زیادہ عروج حاصل کرے گا اس کی مالی ترقی ہو گی علم وفضل میں اضافہ ہو گا گھریلو سکھ چین حاصل ہو گا اس کے ذہنی اندازے کامیاب ہوں گے بیمار ہے تو صحت حاصل ہو گی اگر گھر آباد نہیں تو گھر آباد ہو گا معاملات شراکت میں کامیابی حاصل ہو گی۔

شخص کی دیرینہ خواہش برآئے سفر نیک اختیار کرے کاروبار عہدہ ترقی ہو کسی سے مالی فائدہ حاصل ہو دشمن ذلیل و خوار ہو۔

اگر انگلی نمبر ۲-۵ یا ۷ پر پڑے تو کسی کی زبردست مدد سے جملہ ملات راستی پر آجائیں مالی امداد حاصل ہو کسی عالم باعمل و فضل سے ں حاصل ہوں۔ گھریلو معاملات میں خوشگواری پیدا ہو بے اولاد وہ دملے۔ نئے نئے تجربوں سے تعمیری فائدہ حاصل ہو کوئی زن خوبصورت شریک بامروت ملے۔ جو خواہش پیدا ہو رہی ہے پوری ہو سفر وسیلہ بنے ایسے اسباب پیدا ہوں جن سے عہدہ اور کاروبار میں اضافہ ہو ہو کوئی دوست ملے جو امداد کرے۔ دشمنوں کی ذلت کے سامان پیدا ہوں

اگر انگلی نمبر ۳-۶-۹ پر پڑے تو ہر معاملہ میں رکاوٹ اور خرابی آثار پیدا ہوں مالی نقصان ہو علم و عمل میں خرابی واقع ہو گھریلو جھگڑے کھڑے ہوں تمام اندازے غلط ہوں اولاد کی خرابی اور اسقاط حمل کا شبہ ہے بیمار کی مرض طویل ہو معاملات تزویج و شراکت میں گڑبڑ ح ہو موت کا خطرہ ہے خواہشات برآنے کی امید منقطع ہو سفر میں وٹ ہو افسران بالا دوست ناراض کاروبار میں گڑبڑ واقع ہو کسی ست آشنا سے ناچاقی ہو جس سے نقصان مایہ کا احتمال ہے۔ س زک پہنچائیں خرچ زیادہ ہو۔

باب ۱۴

نظام آصف بن برخیا

علم الاعداد کا عبرانی مدرسۃ الفکر

علم روحانیت جو آج کل اہل اسلام میں رائج ہیں انکے سب سے پہلے وارث یہودی تھے یہودیت سامی النسل مذاہب کی اولین کڑی تھی۔ عہدنامہ عتیق پر مشتمل صحیفے اس تہذیب کی الہامی کتب ہیں مسلمانوں کا عقیدہ انکے متعلق صرف یہی ہے کہ یہ کتب مقدسہ آسمانی ضرور ہیں لیکن یہودیوں نے انہیں ضرورت وقت یا اپنی ذاتی ضرورتوں کے مطابق ان میں تحریف کر دی ہے اور اب اسی سبب سے یہ متبرک صحیفے منسوخ ہو چکے ہیں۔

سامی النسل مذاہب، یہودیت، عیسائیت اور اسلام کی مقدس کتب یوں تو علوم ظاہری و باطنی کا خزانہ ہیں لیکن ان کے مطالب کے دو پہلو نہایت اجاگر ہیں۔ ایک تو یہ انسانی سوسائٹی کے قوانین پیش کرتی ہیں۔ تاکہ انسان کی مادی زندگی نہایت خوشگوار رہے دوسرے یہ انسان کو ترفع روحانی بھی بخشتی ہیں

توریت وانجیل میں اگر کوئی تحریف ہوئی ہے تو صرف سوشل قوانین کو ردوبدل کیا گیا ہے ان کتب کی روحانی شان وشوکت برقرار ہے اور آج بھی ان میں وہ روحانی جواہر باافراط مل سکتے ہیں جو انسان کی روحانی تسکین کا باعث بن سکتے۔ توریت، زبور، انجیل علوم روحانیت کا خزانہ اب بھی ہیں صرف ضرورت اس خزانہ سے متمتع ہونے والے کی ہے اور یہ خزانے قدیم بنی اسرائیل کے انبیاء ورسلؑ پر مبداء فیض کی جانب سے نازل ہوتے رہے انہی انبیاء ورسل کا ایک ادنیٰ غلام آصف بن برخیا تھا یہ شہرہ آفاق ماہر روحانیت سیدنا حضرت داوٗد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکے بعد حضور سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وزیر اعظم رہا یہ خود بھی بنی اسرائیل سے تھا اور دساتیر تورات یعنی ایک یہودی عالم خاندان کا چشم وچراغ تھا یہی وہ عالم تھا جس نے اپنی روحانی قوت کے زور پر ملکہ سبا بلقیس کا تخت چشم زدن میں ہزاروں میل کی مسافت سے منگوا کر حاضر کر دیا تھا جس کا ذکر کلام پاک فرقانِ حمید میں بھی ہے۔ آصف بن برخیا کی زندگی کا بہت بڑا کارنامہ وہ نظام عددی ہے جو اس نے ہیکل سلیمانی میں جلنے والے چراغ کی نوبتیوں کی تعداد پر مستحکم کیا یہ نظام عددی نظام آصف بن برخیاؑ کہلاتا ہے اور حسب ذیل تھے۔

عدد ایک: مضات چراغ ہیکل سلیمانی کا نام ہے اور اس کی اولین بتی کو الوھیم کہتے ہیں عدد ایک اس بتی کا عدد ہے الوہیم عبرانی زبان میں خدا کا نام ہے جیسے ہمارے ہاں خدا کا اسم ذات اللہ ہے اہل عبران

بمطابق نظام آصف بن برخیاؑ عدد ایک کو خدا کا عدد مانتے تھے اور یہ اس بات کا کھلا ہوا ثبوت ہے کہ یہودی مذہب بھی آغاز میں توحید پر مبنی تھا آصف بن برخیا عدد ایک کو جبروت الہیہ کا عدد عدد مانتا ہے اور جس شخص کا عدد ذاتی ایک ہو اسے زندگی میں صاحب عزت وشہرت اور دولت مند خیال کرتا ہے۔

عدد دو: یہ مضات کی دوسری بتی کا عدد ہے جسے سائی ناکاج کہتے ہیں یوم السبت کی دوسری ساعت میں ہر یہودی گھر میں سائی ناکاج کا جلانا ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے باقی تمام ہفتہ میں مالی تکالیف دور رہتی ہیں عدد دو کو نظام آصف برخیا حصولِ مالیات کا عدد قرار دیتا ہے

عدد تین: یہ مضات کی تیسری بتی کا عدد ہے جسے شرناط کہتے ہیں یہ فیض روحانی تعمیر انسانیت اور خاتمہ بالخیر کا عدد ہے یہودیوں کو خدا نے تین انعام بخشے (۱) قانون شریعت موسوی (۲) ارض مقدس اسرائیل (۳) جنت سماوی اور عدد تین ان تینوں انعامات کا عدد ہے وہ انسان کو امن، حکومت اور لازوال خوشیاں بخشتا ہے۔

عدد چار: یہ مضات کی چوتھی بتی کا عدد ہے جسے صفورال کہتے ہیں بائبل مقدس کی ایک سو ساتویں لوح میں مرقوم ہے کہ چار انسانوں کو خدا کا شکر بجالانا چاہیئے وہ جس نے صحرا کو حفاظت کے ساتھ پار کر لیا ہو۔ (۲) وہ جس نے مرض صعب سے صحت حاصل کی ہو (۳) وہ جو بحری سفر سے امن کے ساتھ واپس آگیا ہو (۴) وہ جو قید وبند کے مصائب سے مخلص

ہوا ہوا اسی طرح عدد چار محافظت صحت اور نجات کا عدد ہے۔
یہی آصف بن برخیا کا نظام عددی بیان کرتا ہے۔

عدد پانچ: یہ مضات کی پانچویں بتی حلات کو جو سب بتیوں سے بڑی اور مرکز کی بتی ہے کہتے ہیں بنی اسرائیل کے پانچ نبی بڑی شان و شوکت والے تھے ابراہیمؑ اسحٰقؑ موسیٰؑ۔ داؤدؑ سلیمانؑ ابراہیمؑ سے بزرگی و شفقت اسحاقؑ سے حصول وراثت، موسیٰؑ سے غلبہ بر اعداد۔ داؤدؑ سے حصول حکومت اور سلیمانؑ سے جاہ و حشم مراد ہیں نظام آصف بن برخیا بیان کرتا ہے کہ جس شخص کا عدد پانچ ہو ان کو یہ پانچوں چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔

عدد چھ: یہ مضات کی چھٹی بتی ذوناش کا عدد ہے حضرت سلیمانؑ نے دو مثلثوں کو ایک دوسرے پر الٹا رکھکر حسب ذیل نشان بنایا



ان میں سے کھڑی مثلث کے تین زاویے عبادت، نصرت رحمت اور الٹی مثلث کے تینوں زاویے حکومت نعمت اور شجاعت کے نشان ہیں نظام آصف برخیا عدد چھ والے انسان کی چھ خاصیت بیان کرتا ہے اور تذکرۃ الصدٰ مثلثین کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت سے اسرائیل کے علم کی زینت بنالیا

گیا آج بھی یہ نشان اسرائیل کے جھنڈے پر قائم ہے اس نشان کو خاتم سلیمانؑ کہتے ہیں۔

عدد سات: یہ مضات کی ساتویں بتی ہرونارات کا عدد ہے چونکہ یہ عدد یوم السبت کا مظہر ہے لہذا یہودی مذہب کی مناسبت سے آصف بن برخیا کا نظام عددی اسے تکمیل اور عیش و آرام کا عدد خیال کرتا ہے اور اس عدد سے متعلقہ افراد کی زندگیوں کو ہر لحاظ سے مکمل اور عیش و آرام میں گزرنے والی بیان کرتا ہے۔

عدد آٹھ: یہ مضات کی آٹھویں بتی شوفان کا عدد ہے یہ عدد موت، عذاب اور خاتمے کا عدد ہے شوفان کو بالعموم ان عبادات کے موقع پر جلایا جاتا ہے جو کسی کی موت کے موقع پر منعقد کی گئی ہوں یا پھر یہ بتی ردّ بلا اور دفع عذاب کے لیے بھی روشن کی جاتی ہے۔

عدد نو: یہ مضات کی نویں بتی فاروس کا عدد ہے یہ سحر و ساحری اعمال بغض و حب اور روحانیت سے متعلق ہے مضات کی یہ نویں بتی عبرانی اعمال روحانیات کی جان ہے عبرانیوں کا خیال ہے کہ جس شخص کا عدد ذاتی نو ہو وہ ماہر روحانیات یا کوئی مذہبی پیشوا بنتا ہے بشرطیکہ اس کے نام میں عدد آٹھ بالکل ساقط ہو۔ عبرانی نظام آصف برخیا سے پیشگوئی کرنے کا ایک عجیب و غریب طریقہ بیان کرتے ہیں وہ حسب ذیل ایک مثلث بناتے ہیں

نام ظریف بن زینب

بسط حرفی ظ ر ی ف ب ن ز ی ن ب

جمل ۹ + ۲ + ۱ + ۸ + ۲ + ۵ + ۷ + ۱ + ۵ + ۲

= ۴۲

چنانچہ اس شخص کا عدد فاقی ۲ + ۴ = ۶، ہوا اب اس کا مثلث حال ماضی و مستقبل یوں بنا ۔

ماضی	۶	۷	۸	۲ (۲)، کٹ جائے گا
حال	۹	۱	۲	۲ (۲)، کٹ جائے گا
مستقبل	۳	۴	۵	۲ (۱)، کٹ جائے گا

اس شخص کے ماضی، حال، مستقبل پر عدد ۳ مسلط رہے گا یعنی یہ شخص ہمیشہ ...ن روحانی حاصل کرتا رہے گا تعمیرِ انسانیت میں مشغول رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

باب ۱۵

نظامِ تارخ بن ناحور

علم الاعداد کا کالدی مدرستہ الفکر

تارخ بن ناحور بابل کے کوہ پیکر بت بعل کے پرستار اعظم ارفخشند کی اولاد سے جو حضرت نوح علیہ السلام کے سب سے بڑے بیٹے سام کی نسل سے تھا تارخ کو تاریخ کے صفحات آذر کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں یہ یگانۂ روزگار انسان بابل کے مرکزی بت خانہ مردوک کا پیر مغان تھا آذر بت تراشی کے فن میں طاق ہونے کے علاوہ علوم ہندسہ اور ہیئت کا بے مثل عالم تھا اور اپنے جدِ امجد ارفخشند کا وارث ہونے کی حیثیت سے مملکت کالدہ میں نمرود ملعون حکمران کالدہ کے بعد سب سے بڑی سیاسی دینی اور مجلسی حیثیت کا مالک تھا حضرت ابوالانبیاء خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام اس عظیم شخصیت کے بیٹے جن کو نورِ توحید سے نوازا گیا ۔

تارخ بن ناحور مہندس اعظم نے بت خانہ کے نو بڑے بڑے بتوں کے نام پر اپنا نظام عددی استوار قائم کیا جو حسبِ ذیل ہے ۔

عدد ایک : اس عدد کو بابل کے سب سے بڑے بت بعل سے منسوب کیا گیا چونکہ کالدی سیارگان کی پرستش بھی کرتے تھے لہٰذا انہوں نے بعل کے ساتھ ساتھ عدد ایک کو شمس سے بھی منسوب کر رکھا تھا اور اس لحاظ سے عدد ایک کو تقدیس تکمیل اور عظمت جیسی صفات سے متصف کرتے تھے۔

عدد دو : اس عدد کو بابل کی عظیم الشان دیوی خرداب سے منسوب کیا گیا خرداب کو بعل کی ملکہ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اور عرف عام میں مشہور تھا کہ خرداب نے ہی کل مخلوق کو جنم دیا ہے لہٰذا عدد دو کی صفات تخلیق تربیت اور ترقی مقرر کی گئیں۔

عدد تین : بتکدۂ بابل کا تیسرا بت یعوق تھا یہ جنگ کا دیوتا اور بعل کا فرزند اصغر خیال کیا جاتا تھا اس بت کی پرستش سیارہ مریخ کے طلوع کے وقت کی جاتی تھی مریخ کی رعایت سے یعوق کو تباہی، خونریزی اور غلبہ کا دیوتا خیال کیا جاتا تھا۔ اور یہی صفات عدد تین سے منسوب کی گئیں۔

عدد چار : بتکدہ مردوک کا چوتھا بت انتظار تھا یہ علم و فضل کی دیوی گنی جاتی تھی اور بعل و خرداب کی بڑی بیٹی متصور ہوتی تھی اس دیوی کی پرستش سیارہ عطارد کے طلوع کی ساعت میں ہوتی تھی چونکہ اس دیوی کو علم و فضل اور فنون و حکمت سے منسوب کیا جاتا تھا لہٰذا چار عدد علم و فن حکمت کا عدد تھا

عدد پانچ : آذرکدۂ بابل کا پانچواں بت برجیس تھا یہ دولت فیض روحانی عملیات سحر و ساحری کا بت تھا اور بعل کا سب سے بڑا بیٹا مانا جاتا تھا۔ اس

کی پوجا سیارہ مشتری کے عروج کے دن کی جاتی تھی اور اس ضمن میں ایک بڑا میلہ لگتا تھا جسے ورجان کے نام سے یاد کیا جاتا تھا اس بت سے متعلقہ عدد پانچ کو دولت، روحانیت اور قوت کا عدد کہتے ہیں۔

عدد چھ : بتکدۂ بعل میں چھٹا بت حسن کی دیوی عیشاں کا تھا یہ بت نہایت خوبصورت تھا اور شاید آذر کو یہ بت بنا کر اپنے فن پر ناز بھی تھا عیشان دیوی کی پرستش سیارۂ زہرہ کے عروج میں پورے دس دن تک ہوتی رہتی تھی۔ یہ دیوی بعل و خرداب کی سب سے چھوٹی بیٹی خیال کی جاتی تھی اس سے متعلقہ عدد چھ مادی قوت محبت، دلفریبی اور کامیابی کا عدد متصور ہوتا تھا۔

عدد سات : کالدی علم الاصنام زمانہ قدیم میں ایک عظیم جنگ کا حال بیان کرتا ہے جو دیوتاؤں اور منحوس خبیث روحیں دیوتاؤں نے قید بھی کر لیں ان میں سے ایک خبیث روح زمین پر نحوست پھیلاتی ہے ایک آسمان پر اور ایک سمندروں میں زمین پر جو نحوست پھیلاتی ہے اس کا بت آذرکدۂ مردوک کا سات بت ہے جسے شومان کہتے ہیں یہ بت سیارہ زحل کے طلوع کے وقت پوجا جاتا تھا اور اس سے متعلقہ عدد سات ارضی نحوستوں اور تباہیوں کا بت لیا جاتا تھا۔

عدد آٹھ : آسمانی نحوستیں طاری کرنے والی روح کا عدد ہے اس کا بت مردوک کے مندر کا آٹھواں بت تھا جس کا نام ہرماق تھا یہ بت سیارہ یکنہ کے طلوع کے وقت پوجا جاتا تھا اس سے منسوب عدد آٹھ کو آسمانی

کے گاؤں کے قریب ہوا جاماسب اس کا پہلا معتقد تھا زرتشت خود دانیال نبی کا شاگرد تھا اور جاماسپ زرتشت کا لہذا اس مرد دہقان کو جو آئندہ چل کر ایران کا ایک عظیم فلسفی بنا علوم فلکیات ورثہ میں دانیال نبی سے ہی حاصل ہوتے اور اس نے ان علوم کو سب سے پہلے علم الاعداد کی شکل میں پیش کیا۔

جاماسپ نے نور و ظلمت کے میل سے اعداد کو قائم کیا اس نے نور کو ایک اور ظلمت کو دو مانا پھر نور و ظلمت کے میل سے عدد ۳ کو تخلیق دی پھر ظلمت کے چاروں طرف پھیلنے پر چار سمتیں مقرر کیں اور عدد چار پیدا ہوا اور نور کی تخلیق مدور نے عدد ۵ کو جنم دیا۔ اب ظلمت کی ذات ۲ اور ظلمت کے عمل چار کے اتصال سے عدد چھ پیدا ہوا اور عمل نور کا ذات ظلمت پر منعکس ہونا تخلیق عدد ہفتم کا باعث بنا اور عمل نور کے اتصال نور و ظلمت کے دوران میں فاتح ہونے کے واقعہ نے ۳ + ۵ یعنی آٹھ عدد کو پیدا کیا اسی طرح عمل نور اور عمل ظلمت کے باہم ٹکراؤ سے عدد نو ظاہر ہوا جاماسپ نے ان سے اعداد کے خواص حسب ذیل مقرر کیئے۔

عدد ایک: عدد ایک نور کا عدد ہے جس شخص کا یہ عدد ذات ہوتا ہے اس کا ظاہر باطن یکساں ہوگا اور اسے دنیا کی کوئی طاقت برائی کی طرف نہیں لے جا سکتی۔ ایسا شخص ۱۰ —— ۱۹ —— ۲۸ —— ۳۷ —— ۴۴ برس کی عمر میں

خوب ترقی کرتا ہے۔

عدد دو: یہ عدد ظلمت کا عدد جس شخص کا یہ عدد ہو وہ نہایت منحوس ہوتا ہے وہ ابنائے زمانہ اور اہل ماحول کے لیے سوہان روح بن جاتا ہے ایسے شخص کو زنا سے بڑی رغبت ہوتی ہے ایسا شخص ہمیشہ دوغلی پالیسی رکھتا ہے ۱۱ —— ۲۰ —— ۲۹ —— ۳۸ —— اور ۴۷ برس کی عمر میں اس کی ترقی کے امکان یا بالفاظ دیگر خلق خدا کی ایذا کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔

عدد تین: یہ عدد اتصال نور و ظلمت کا عدد ایسا شخص جس کا عدد تین ہو وہ متضاد قوتوں اور ایک دوسرے کے الٹ صفات کا حامل ہوتا ہے۔ وہ کبھی زندگی میں عظیم مقامات حاصل کر لیتا ہے اور کبھی تباہی کے بھیانک غار میں گر پڑتا ہے زندگی میں ۱۲ —— ۲۱ —— ۳۰ —— ۳۹ —— ۴۸ سال اس کی ترقی کے سال ہوتے ہیں۔

عدد چار: یہ عدد عمل ظلمت کا عدد۔ اس سے متعلق افراد کی زندگی ہی کفر و طغیان کی ترقی کے لیے ہوتی ہے کم از کم ان کی جملہ حیات ناانصافی اور ظلم و جور کرنے میں ضرور گزرتی ہے ۱۳ —— ۲۲ —— ۳۱ —— ۴۰ —— ۴۹ اس شخص کی زندگی کے اہم مسائل ہوتے ہیں۔

عدد پانچ: یہ عمل نور کا عدد ہے جس شخص کا ذاتی عدد پانچ ہو وہ متذکرۃ الصدر چار نمبر والے انسان کے بالکل الٹ ہوتا ہے وہ ساری زندگی نیکی اور تعمیر انسانیت میں گزار دیتا ہے اور نہایت باانصاف

عادل اور رحم دل انسان ہوتا ہے اس کی زندگی کے ۱۴ ___ ۲۳ ___ ۳۲ ___ ۴۱ ___ ۵۰ ، سال نہایت اہم اور مبارک ہوتے ہیں

عدد چھ : یہ عدد ظلمت اور ذات ظلمت کے اتصال سے متعلق ہے اس عدد سے متعلق لوگ ہمیشہ عیاشانہ زندگی بتاتے ہیں اور انہیں زندگی میں مادی فوائد خوب حاصل ہوتے ہیں ۱۵ ___ ۲۴ ___ ۳۳ ___ ۴۲ ، سال کی عمر میں ایسے لوگوں کو متنوع فوائد حاصل ہوتے ہیں

عدد سات : یہ عدد انعکاس نور بر ذات ظلمت کا ہے ایسا شخص گمراہ بھی ہو تو خدا کے فضل و کرم سے اسے ہدایت مل جاتی ہے اور اس کا خاتمہ خیر پر ہوتا ہے ۱۶ ___ ۲۵ ___ ۳۴ ___ ۴۳ ___ ۵۲ ، سال کی عمر میں ایسے لوگوں کی زندگی میں خوشگوار انقلاب آتے ہیں۔

عدد آٹھ

یہ نصرت نور کا عدد ایسا شخص تمام زندگی باطل پر غالب رہتا ہے بلکہ اسے پیدا ہی نصرت حق کے لیے کیا جاتا ہے ۱۷ ___ ۲۶ ___ ۳۵ ___ ۴۴ ___ ۵۳ ___ سال کی عمر میں اس شخص کی زندگی میں اہم واقعات رونما ہوتے ہیں

عدد نو

جس شخص کا عدد نو ہو تو وہ تمام زندگی کفر و ایمان اور نور و ظلمت کے ٹکراؤ سے پیدا ہونے والے تاثرات کے تحت گزار دیتا ہے ایسا شخص مضطرب احساسات کا مالک ہوتا ہے اور اس پر ہر وقت قنوطیت چھائی رہتی ہے اس شخص کی زندگی کے ۱۸ ___ ۲۷ ___ ۳۶ ___ ۴۵ ___ اور ___ ۵۴ سال نہایت اہم ہوتے اور ان سالوں میں ضرور کوئی عظیم انقلابات رونما ہوتے ہیں جو ان میں مزید اضطراب اور قنوطیت پیدا کر دیتے ہیں۔

منجم اعظم

گنہگار

حرفِ آخر

عمدۃ الواعظین فخر الحفّاظ عالی جناب معلّی القاب علامہ حافظ کفایت حسین صاحب
" قبلہ مدظلہ العالی

یہ کتاب ناظرین کے ہاتھوں تک پہنچانے سے مصنّف کا مقصد یہی معلوم ہوتا ہے کہ شائقین علم الاعداد کے حساب سے اپنا زائچہ خود تیار کر سکیں ہمیں یقین واثق ہے کہ مصنف اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

علم الاعداد مشہور و معروف مقدس علمِ جفر کی ایک شاخ ہے یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ حکماء و فلاسفہ یونان، اطالیہ، مصر و ہند وچین کے علمِ ہندسہ کہ محمدؐ و آلِ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فیوضِ ربانی کے سانچے میں ڈھال کر علمِ جفر کے اصول و مبادیات قائم کیے اور وہ حکماء و فلاسفہ کا علمِ ہندسہ کیا تھا جو علمِ جفر کی اساس اور بنیاد کا حکم رکھتا ہے؟ وہ یہی علم الاعداد ہے یعنی اعدادِ مفردہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹، کا علم۔

علم الاعداد کے نقشے میں ذاتی عدد مرکزی حیثیت رکھتا ہے جس شخص کا نقشہ تیار کیا جا رہا ہو یہ عدد اس کی باطنی کیفیت سے تعلق رکھتا ہے اس عدد کی خصوصیات اس امر کی دلیل ہیں کہ وہ شخص درحقیقت کن خصائل کا مالک ہے اس طرح کے ساتھ ہی کلید ذات اس کی اصلاح کرتی ہے۔

یہ ایک امر واقعہ ہے کہ ہم لوگ ظاہر طور پر کچھ اور ہیں اور باطنی طور پر کچھ اور

یعنی ہمارے اعتقادات ہماری نشست و برخاست اور ہمارے طرز عمل میں ایسی بات داخل کر دیتے ہیں جو ہمارے اندرونی احساسات سے متضاد ہوتی ہیں۔ آپ فطری طور پر کیا ہیں؟ آپ اپنے آپ کو دھوکہ تو نہیں دے رہے؟ کیا آپ دوسروں کی تقلید کرتے ہیں اگر ایمانداری اور سنجیدگی سے ان سوالات کا جواب دیا جائے تو یہ حیرت انگیز انکشافات کا اظہار کرتے ہیں کیوں کہ بقول غالبؔ ؎

بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسّر نہیں انساں ہونا

یہ بات انسانی مقدور سے باہر ہے کہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے ایسا ہی پیش کرے۔ جیسا کہ وہ فطری طور پر ہے اپنی ذات کے اظہار کے لیے انسان کو کچھ خاص باتیں اختیار کرنی پڑتی ہیں اور کچھ باتوں کو چھوڑ دینا پڑتا ہے ہماری زندگی باہمی یا اشتراکی جدوجہد کا نام ہے چاہے کوئی آدمی کتنا ہی بے ریا کیوں نہ ہو وہ اپنے گرد وپیش کے حالات اور تاثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا یہ سطحی اور نمائشی حقیقت ہی ہماری ذات ہے اسے ہم اپنے باطن کی نمائشی کھڑکی کہہ سکتے ہیں ہماری دوکان کی اس نمائشی کھڑکی میں تمام چیزیں دوکاندار کی مرضی سے نہیں سجائی گئی ہیں۔ ان میں کئی ایسی چیزیں ہیں جن کا ہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور ہم مجبور ہیں کہ انہیں نمائشی کھڑکی میں رکھیں انہیں دیکھ کر ہی ناظرین تاسف و انبساط کا اظہار کرتے ہیں یہ کھڑکی کسی وقت تبدیل بھی کرنا پڑ جاتی ہے لوگوں کے مطالبات بدل جاتے ہیں اس لیے ہمیں اس کھڑکی کا رنگ روپ اور اس میں سجائی گئی اشیاء کو بدلنے کے لیے



مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر	=/۱۰۰ روپے	زنجانی جنتری ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے	=/۶۰ روپے
مصباح الرمل	=/۵۰ روپے		
مصباح القیافہ	=/۵۰ روپے	مصباح النجوم (زیر طبع)	=/۴۰ روپے
مصباح الرویا	=/۵۰ روپے	مصباح الفراست	=/۴۰ روپے
مصباح الریمیا	=/۴۰ روپے	مصباح العملیات	=/۷۰ روپے
مصباح الاعداد	=/۴۰ روپے	علاج بالنجوم	=/۱۰۰ روپے
آپکی تاریخ ولادت	=/۴۰ روپے	خزینہ جفر	=/۵۰ روپے
استخارہ قرآنیہ ہدیہ	=/۲۵ روپے	عملیات حب (زیر طبع)	
استخارہ سجادیہ ہدیہ	=/۳۰ روپے	عملیات لبغض (زیر طبع)	
سحر اسود	=/۵۰ روپے	تسخیر محبوب (زیر طبع)	
طلسمات سامری	=/۴۰ روپے	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم	
جامع النجوم	=/۳۵ روپے	فیوض طلسمات	=/۶۰ روپے
قانون طلسمات	=/۱۰۰ روپے	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)	
کلید رییس وسطہ	=۲۵ روپے	سیر روح (زیر طبع)	
تسخیرات ہمزاد	=/۴۰ روپے	استخراج سیارگان المنجمین (زیر طبع) ۱۹۰۰ء تا ۲۰۵۰ء	
تاش کے پتے	=/۳۰ روپے		
مفاتح الغیب ہدیہ	=/۳۰ روپے		
ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے	=/۲۰ روپے		

زیر طبع کتب دسمبر ۱۹۹۹ء تک یقیناً دستیاب ہو جائیں گی

Head of the Physics Department

cal schedule of this journal.

for the year ______ as shown in the

Professor incharge

DEPARTMENT OF PHYSICS

Date ______